کشمیری مہاجرین کی نمائندگی کے بغیر آزاد کشمیر اور پاکستان دونوں نامکمل ہیں، بلال اظہر

اہل پاکستان اور کشمیر نے بھارت کے خلاف جنگیں لڑی ہیں، کشمیر کے لیے جہلم کے بیٹے بھارت سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے

پاکستان اور آزاد کشمیر میں ترقی کا ہر دور نواز شریف کا دور رہا ہے، نواز شریف ووٹ کی طاقت سے اہل کشمیر کے تمام مسئلے حل کرے گا

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

روزنامہ سپنزر کوئٹہ

The Daily SPINZER Quetta

Registration No 38

چیف ایڈیٹر بلال احمد

قیمت 5 روپے

daily.spinzer@gmail.com/daily.spinzer@yahoo.com

جلد نمبر 23 | بروز جمعرات 23 جولائی 2026ء 1447 ہجری | صفحات 4 قیمت 05 روپے | شمارہ نمبر 197

سعودی عرب اور تجارتی بحری جہازوں کو دھمکیاں ناقابل قبول ہیں، پاکستان

پاکستانی پرچم بردار جہازوں کو خطرہ قومی سلامتی کے خلاف تصور کیا جائے گا، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (پی پی آئی) پاکستان نے حوثی ملیشیا کی سعودی عرب اور بحیرہ احمر میں جہاز رانی کے خلاف دھمکیوں کی مذمت اور سعودی عرب کی سلامتی و خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی بھرپور حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ اپنے بیان میں ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ سعودی عرب اور تجارتی بحری جہازوں کو دھمکیاں ناقابل قبول ہیں، پاکستانی پرچم

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

پارلیمانی جمہوری نظام کا تسلسل پیپلز پارٹی کا مرہونِ منت ہے، نیئر بخاری

اسلام آباد (پی پی آئی) سیکرٹری جنرل پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز سید نیئر بخاری نے کہا ہے کہ جمہوریت کے تسلسل کیلئے (ن) لیگ کی حمایت کی، پارلیمانی جمہوری نظام کا تسلسل پیپلز پارٹی کا

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

راولپنڈی) جی این ایم (وزیر مملکت بلال

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار سے یورپی یونین کی نمائندہ برائے خارجہ امور اور سکیورٹی پالیسی کایا کالاس سے ملاقات کر رہی ہیں

ڈرونز کی 60 فیصد مقامی تیاری مکمل، قابل فخر ہے: وزیراعظم

معرکہ حق میں مسلح افواج نے خودمختار نظام اور سائبر سکیورٹی کے ذریعے سرحدوں کا دفاع کیا، پاکستان اپنی خودمختاری کے دفاع کے لئے جدید ٹیکنالوجی استعمال کرے گا

جدت کو قابل عمل حل میں بدل کر عوام کی زندگی کو آسان بنائیں گے، انتھک محنت سے آئندہ نسلوں کے لئے روشن اور خوشحال پاکستان بنائیں گے، وزیراعظم کا تقریب سے خطاب

اسلام آباد (اے پی پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ معرکہ حق میں مسلح افواج نے خودمختار نظام اور سائبر سکیورٹی کے ذریعے سرحدوں

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

بیجنگ میں پاک چین لاجسٹکس سیمینار، گوادر پورٹ کو علاقائی تجارتی حب بنانے پر زور

بحری خدمات اور علاقائی تجارت کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لیے پاکستان چین سمیت دوست ممالک کے سرمایہ کاروں کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے

گوادر وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کو ملانے والا اہم مقام ہے

بیجنگ (اے پی پی) وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انوار چوہدری کی سربراہی میں پاکستانی وفد نے چین کا دورہ کیا، جہاں وفد نے بیجنگ میں منعقدہ اعلیٰ سطحی انٹرنیشنل سیمینار پاک-چین انٹرنیشنل لاجسٹکس حب کے ذریعے اقتصادی ترقی کا فروغ میں شرکت کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا کشمیر کمیٹی کے وفد کے ساتھ گروپ فوٹو

وزیر تجارت سے سام سنگ پاکستان کے کنٹری ہیڈ کی وفد کے ہمراہ ملاقات، سرمایہ کاری پر گفتگو

حکومت برآمدات، ویلیو ایڈیشن اور صنعتی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی، وفاقی وزیر

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے معروف ٹیک کمپنی سام سنگ کو پاکستان میں تیار ہونے والے موبائل فونز کی برآمدات بڑھانے اور پاکستان کو موبائل فون مینوفیکچرنگ، ریفربشمنٹ اور برآمدات کا علاقائی مرکز بنانے کی دعوت دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی ہے کہ حکومت برآمدات، ویلیو ایڈیشن اور صنعتی

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: مہنگائی نے عوام کی کمر توڑ دی، شہری سستی اشیائے ضروریہ خریدنے سے قاصر

مہنگائی پر قابو پانے کے لیے منڈیوں کی موثر نگرانی، قیمتوں کی مسلسل مانیٹرنگ اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے والی پالیسیوں پر عمل درآمد ضروری ہے

معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ عوام کی نظریں اب حکومت کے ان اقدامات پر ہیں جو مہنگائی کے بوجھ میں کمی لاکر عام شہری کی زندگی کو آسان بنا سکیں۔

کوئٹہ) اے این این (ملک بھر کی طرح کوئٹہ سمیت بلوچستان میں بھی بڑھتی ہوئی مہنگائی نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ روزمرہ استعمال کی اشیائے ضروریہ، سبزیاں، پھل، آٹا، چینی، گھی، دالیں اور دیگر کھانے پینے کی اشیا کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث متوسط اور غریب طبقہ شدید مالی دباؤ کا شکار ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ تنخواہیں اور آمدنی اپنی جگہ برقرار ہیں جبکہ

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

شازیہ مری کا بارشوں کے بعد پشاور کی ابتر صورتحال پر تشویش کا اظہار

طویل عرصے سے اقتدار میں ہونے کے باوجود پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کا انفراسٹرکچر بہتر نہ بنا سکی، ترجمان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز

اسلام آباد (پی پی آئی) مرکزی ترجمان پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز شازیہ مری نے بارشوں کے بعد پشاور کی ابتر صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پشاور میں حالیہ بارش نے خیبر پختونخوا حکومت کی کارکردگی کا پول کھول دیا، طویل عرصے سے اقتدار میں ہونے کے باوجود پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کا انفراسٹرکچر بہتر نہ بنا سکی۔ اپنے بیان میں شازیہ مری نے کہا کہ چند گھنٹوں کی بارش نے سڑکوں، نکاسی آب اور شہری سہولیات کی حقیقت عوام کے سامنے رکھ دی۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم اور

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

گنداخہ، صوبائی وزیر فیصل خان جمالی کا ڈی سی آفس اوستہ محمد کا دورہ

گنداخہ (پی پی آئی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے ڈپٹی کمشنر آفس اوستہ محمد کا اہم دورہ کیا، جہاں انہوں نے ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال سے تفصیلی

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

ایس اینڈ پی گلوبل نے پاکستان کی طویل المدتی کریڈٹ ریٹنگ بہتر کردی

وزیراعظم کا عالمی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی ایس اینڈ پی گلوبل کی جانب سے پاکستان کی خودمختار کریڈٹ ریٹنگ B سے بڑھا کر B کیے جانے کا خیر مقدم

اسلام آباد (پی پی آئی) کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی ایس اینڈ پی گلوبل نے پاکستان کی طویل المدتی کریڈٹ ریٹنگ بی (B-) مائنس سے بڑھا کر بی (B) کر دی ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل ریٹنگ کے مطابق آئی ایم ایف کے ساتھ جاری اصلاحات کے اچھے نتائج سامنے آنا شروع ہو گئے ہیں، پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر میں میں نمایاں

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، زیر زمین پانی خطرناک حد تک نیچے چلا گیا

کوئٹہ (پی پی آئی) ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں زیر زمین پانی کی سطح تشویشناک حد تک گر چکی ہے، جبکہ صرف رواں گرمیوں کے

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

فاسن گروپ کو پاکستان میں زرعی سرمایہ کاری اور جدید اناج ذخیرہ گاہوں کے قیام کی دعوت

جدید ذخیرہ گاہوں کے قیام سے فصلوں کے بعد ہونے والے نقصانات میں نمایاں کمی آئے گی

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے فاسن گروپ کو پاکستان میں زرعی سرمایہ کاری اور جدید اناج ذخیرہ گاہوں کے قیام کی دعوت دیدی۔ وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

کھڈکوچہ، انجیری کراس کے قریب کوئٹہ کراچی شاہراہ پر واقع پل دھماکے سے تباہ، ٹریفک معطل

کھڈکوچہ (پی پی آئی) ضلع مستونگ کے علاقے کھڈکوچہ میں انجیری کراس کے مقام پر

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

دالبندین، آر سی ڈی شاہراہ پر اشیائے خورد و نوش سے بھری مزدہ گاڑی اغوا، لاکھوں روپے کا سامان غائب

مسلح افراد نے کوئٹہ سے آنے والی گاڑی کو گن پوائنٹ پر سامان سمیت تحویل میں لیا، پولیس کی تحقیقات جاری

دالبندین (پی پی آئی) گزشتہ روز آر سی ڈی شاہراہ پر کوئٹہ سے دالبندین آنے والی اشیائے خورد و نوش سے بھری ایک مزدہ گاڑی پراسرار طور پر

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

قومیں تعلیم، سائنسی تحقیق اور انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کرتی ہیں، اعظم نذیر تارڑ

جدت اور ٹیکنالوجی پر مبنی مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی، جبکہ معیاری تعلیم ہر فرد کا بنیادی انسانی حق ہے

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر برائے قانون وانصاف اور انسانی حقوق سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا ہے کہ جو قومیں تعلیم، سائنسی تحقیق اور انسانی وسائل میں سرمایہ کاری کرتی ہیں، مستقبل کی قیادت بھی وہی کرتی ہیں، مسلم دنیا کو ترقی، خود انحصاری، پائیدار مستقبل اور مشترکہ خوشحالی کے حصول کے لیے علم، تحقیق، جدت اور ٹیکنالوجی پر مبنی مشترکہ حکمت

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، چیف جسٹس امین الدین خان وفاقی آئینی عدالت پاکستان میں استنبول بار ایسوسی ایشن نمبر 2 کے صدر مسٹر یاسین سالی کو شیلڈ پیش کر رہے ہیں

اسلام آباد: وفاقی وزیر سینیٹر اعظم نذیر تارڑ منعقدہ "بین الاسلامی فورم" سے خطاب کر رہے ہیں

فتنہ الخوارج کا سہولت کار خود ساختہ مولوی ظفریاب گرفتار

خارجی کمانڈر حکمت روشان جہاد کے نام پر بھتہ خوری سے متعلق مجھ سے غیر شرعی فتوے حاصل کرتا تھا، ملزم

اسلام آباد (پی پی آئی) فتنہ الخوارج کی سہولت کاری میں ملوث خود ساختہ مولوی ظفریاب کو گرفتار کر لیا گیا۔ خارجی سہولت کار نے اپنے بیان میں کہا کہ 8 سالہ درس نظامی جامع نظام العلوم شعبہ یتیم خانہ بنوں شہر سے مکمل کیا اور 3 سالہ تخصص فی الفقہ المرکز اسلامی غوریوالہ سے کیا۔ مفتی ظفریاب نے کہا کہ خارجی کمانڈر حکمت روشان کے ساتھ رابطہ تھا، ریاستی اداروں کو میرے رابطوں کا علم تھا اور انہوں نے مجھے گرفتار کر لیا۔ ملزم نے کہا کہ خارجی کمانڈر حکمت روشان جہاد کے نام پر بھتہ خوری سے متعلق مجھ سے غیر شرعی فتوے حاصل کرتا

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

غفلت اور بدانتظامی ثابت ہونے پر سابق ایکٹنگ ایس ڈی پی او تربت انسپکٹر شیر جان پولیس سروس سے برخاست

بلوچستان پولیس میں احتساب کا عمل جاری، قواعد کی خلاف ورزی پر سخت کارروائی ہوگی، ترجمان

کوئٹہ (پی پی آئی) ترجمان بلوچستان پولیس کے مطابق انسپکٹر شیر جان کے خلاف تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات اور محکمانہ انکوائری مکمل کی گئی، جبکہ ذاتی سماعت کا موقع بھی فراہم کیا گیا، تاہم وہ اپنے خلاف الزامات کی موثر تردید یا کوئی قابل قبول اور ٹھوس جواز پیش کرنے میں ناکام رہے۔ ترجمان نے کہا کہ بلوچستان پولیس میں فرائض کی انجام دہی میں غفلت، بدانتظامی اور نظم وضبط کی خلاف ورزی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ محکمہ

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، مستونگ میں دو نوجوان کھلاڑیوں کے قتل پر انتہائی افسوسناک ہے، درا بلوچ

کوئٹہ (پی پی آئی) سیکرٹری کھیل درا بلوچ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مستونگ کے علاقے شمس آباد میں 9 جولائی کو دو نوجوان کھلاڑیوں کے قتل پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، صوبائی وزیر خوراک نور محمد خان دمڑ کی چیئرمین این ایچ اے سے ملاقات

ہرنائی۔ کوئٹہ اور ہرنائی۔ سنجاوی روڈز کا فائل ورک جلد مکمل کر کے ٹینڈرنگ اور تعمیر کا آغاز کیا جائے گا

اسلام آباد / کوئٹہ (پی پی آئی) صوبائی وزیر خوراک حکومت بلوچستان نور محمد خان دمڑ نے اسلام آباد میں چیئرمین نیشنل ہائی وے اتھارٹی کیپٹن (ریٹائرڈ) اسد اللہ خان سے ایک اہم ملاقات کی۔ ملاقات میں ہرنائی۔ کوئٹہ روڈ اور ہرنائی۔ سنجاوی روڈ سمیت ضلع ہرنائی کے زیر التوا ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ صوبائی وزیر نے ہرنائی۔ کوئٹہ روڈ کی فوری ٹینڈرنگ اور تعمیراتی کام کے آغاز پر خصوصی زور دیا۔ چیئرمین نیشنل ہائی وے اتھارٹی کیپٹن (ریٹائرڈ) اسد اللہ خان نے صوبائی وزیر

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

اوتھل، لسبیلہ کو ڈویژن کا درجہ ملنے اور ہیڈ کوارٹر اوتھل مقرر ہونے پر شاندار تقریب کا انعقاد

اوتھل (پی پی آئی) وفاقی وزیر تجارت نواب جام محمد کمال خان عالیانی اور پارلیمانی سیکریٹری سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی کی کاوشوں سے ضلع لسبیلہ کو ڈویژن کا درجہ ملنے اور اس

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

مستونگ کے علاقے کھڈکوچہ میں شدید جھڑپیں، الیوسف کوچ فائرنگ کی زد میں، 4 مسافر جاں

مستونگ اقلات (پی پی آئی) ضلع مستونگ کے علاقے کھڈکوچہ اور قلات کے نواحی علاقے منگچر میں سیکیورٹی فورسز اور مسلح افراد کے درمیان ہونے والی شدید جھڑپوں کے باعث

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان بلوچستان مینہ مجید آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کی کٹ کا افتتاح کر رہی ہیں

کوئٹہ، ریلویز پولیس کوئٹہ کی بڑی کارروائی، ڈیڑھ کروڑ روپے مالیت کی منشیات برآمد، 2 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (پی پی آئی) ریلویز پولیس کوئٹہ نے منشیات اسمگلنگ کے خلاف جاری کریک ڈاؤن کے دوران دو مختلف کامیاب کارروائیوں میں بڑی مقدار میں آئس (کرسٹل میتھ) اور چرس برآمد کرتے ہوئے دو مبینہ اسمگلروں کو گرفتار کر لیا۔

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

گوادر، گوادر سٹی پولیس کا کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن، موٹر سائیکل چور گینگ کے 3 ملزمان گرفتار

قبضے سے 5 مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد، گینگ کے دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں، پولیس

کوئٹہ (پی پی آئی) ڈی آئی جی مکران رینج

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

ایرانی وزیر داخلہ کی حنیف عباسی سے ملاقات

ریلوے تعاون، سرحد پار رابطوں اور باہمی تجارت کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد (پی پی آئی) ایران کے وزیر داخلہ اسکندر مومنی نے کہا ہے کہ مشکل وقت میں پاکستان کے اس برادرانہ اور مخلصانہ کردار کو ایرانی قوم ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے گی اور یاد رکھے گی۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی سے ایران کے وزیر داخلہ اسکندر مومنی نے اعلیٰ سطح کے وفد کے ہمراہ اہم ملاقات کی، جس میں پاکستان میں ایران

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

وزیر خارجہ کی روسی ہم منصب سے ملاقات، کثیر جہتی فورمز پر باہمی رابطہ کاری مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

پاکستان اور روس کی شراکت داری کے فروغ کیلئے اعلیٰ سطحی روابط کا تسلسل نہایت اہم، باہمی رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق

منیلا (پی پی آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے بدھ کو منیلا میں 33 ویں آسیان ریجنل فورم (اے آر ایف) کے وزارتی اجلاس سے قبل روسی فیڈریشن کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقات کی کثیر جہتی فورمز پر باہمی رابطہ کاری مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل (ر) نذیر احمد بٹ، وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ کو اپنے ادارے کی یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

شہید میجر محمد انور کاکڑ کی پہلی برسی، کور کمانڈر 12 کور کی اہل خانہ سے ملاقات

کوئٹہ (پی پی آئی) وطن عزیز کے بہادر سپوت شہید میجر محمد انور کاکڑ کی پہلی برسی کے موقع پر کور کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے شہید کے اہل خانہ سے ملاقات کی،

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

مون سون سپیل کا نتیجہ، پنجاب کے دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ

لاہور (پی پی آئی) مون سون بارشوں کے باعث پنجاب کے دریاؤں میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہونے لگا۔ پی ڈی ایم اے پنجاب کے مطابق مون سون بارشوں کا دوسرا اسپیل 24

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

اے این ایف ملک اور بیرون ملک منشیات کے خاتمے کے مشترکہ اقدامات کیلئے کوشاں

سیکریٹری جنرل انٹرنیشنل فیڈریشن آف گرین کریسنٹ کی سربراہی میں ترکیہ کے اعلیٰ سطح کے وفد کا اے این ایف ہیڈکوارٹرز کا دورہ

راولپنڈی (پی پی آئی) اینٹی نارکوٹکس فورس ملک اور بیرون ملک منشیات کے خاتمے کے مشترکہ اقدامات کیلئے کوشاں ہے۔ سیکریٹری جنرل انٹرنیشنل فیڈریشن آف گرین کریسنٹ کی سربراہی میں ترکیہ کے اعلیٰ سطح کے وفد نے اے این ایف ہیڈکوارٹرز

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

حکومت نے ملک کی پہلی قومی ویکسین پالیسی تیار کر لی ہے، مصطفیٰ کمال

پاک چین بی ٹو بی فارماسیوٹیکل اینڈ ہیلتھ کیئر انویسٹمنٹ کانفرنس میں فارماسیوٹیکل سیکٹر کے چھ اہم ذیلی شعبوں پر خصوصی توجہ دی گئی

اسلام آباد (پی پی آئی) وفاقی وزیر قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ حکومت نے ملک کی پہلی قومی ویکسین پالیسی تیار کر لی ہے، جو مقامی سطح پر ویکسین سازی کی راہ ہموار کرے گی، پاک چین بی ٹو بی فارماسیوٹیکل اینڈ ہیلتھ کیئر انویسٹمنٹ کانفرنس میں فارماسیوٹیکل سیکٹر کے چھ اہم ذیلی شعبوں پر خصوصی توجہ دی گئی، پاکستان میں ہر سال نیوزی لینڈ کی کل آبادی کے برابر نئے افراد کا اضافہ ہو رہا ہے، 2030 تک پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کا چوتھا بڑا ملک بن جائے گا، پاکستان اس وقت 52 ممالک کو ادویات برآمد کر رہا ہے اور

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

پیٹرولیم مصنوعات کی مہنگائی، جماعت اسلامی کا ملک بھر میں شاہراہیں بند کرنے کا اعلان

پیٹرول پر بھتہ لیوی کیخلاف احتجاج کا اعلان کرینگے، پرامن اور پرعزم رہ کر اپنا احتجاج ریکارڈ کروائیں گے

پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم نورا کشتی کرتے ہیں، پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم اتحادی ہیں۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان

کراچی) جی این ایم (جماعت اسلامی نے پیٹرول پر لیوی اور ٹیکس کے خلاف 7 اگست کو سڑکوں پر آنے کا اعلان کر دیا۔ یہ اعلان امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان نے کراچی میں میڈیا سے گفتگو میں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پیٹرول پر بھتہ لیوی منظور نہیں، نوجوان سڑکوں پر نکلیں اور موٹر سائیکلیں کھڑی کرکے احتجاج ریکارڈ کروائیں۔ حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ منعم ظفر

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

ن لیگ احساسِ محرومی کے خاتمے اور ترقی کے لیے کوشاں ہے، محمد خان لہڑی

بلوچستان میں احساسِ محرومی کے خاتمے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے۔ محکمہ ایکسائز کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے

محکمہ ایکسائز میں فرائض سے غفلت برتنے والوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے، دیانتداری کے ساتھ فرائض سرانجام دینے والے افسران و اہلکاروں کی مکمل حوصلہ افزائی کی جائے گی

اوستہ محمد) یو این اے (صوبائی مشیر برائے ایکسائز وانسداد منشیات حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان میں احساسِ محرومی کے خاتمے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے موثر اقدامات کر رہی ہے۔ محکمہ ایکسائز کو جدید خطوط پر استوار کیا جا رہا ہے وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں اور صوبے کو دیگر

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

حالیہ طوفانی بارشوں سے دریائے سندھ میں چشمہ اور جناح بیراج کے مقام پر طغیانی

چشمہ و جناح بیراج میں نچلے درجے کا سیلاب آ گیا، چشمہ بیراج میں پانی کی آمد بڑھ کر 2 لاکھ 77 ہزار کیوسک ہو گئی

کندیاں (پی پی آئی) ملک میں حالیہ طوفانی بارشوں سے دریائے سندھ میں طغیانی آ گئی۔ دریائے سندھ میں چشمہ بیراج و جناح بیراج کے مقام پر پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہو گیا، چشمہ و جناح بیراج میں نچلے درجے کا سیلاب آ گیا، چشمہ بیراج میں پانی کی آمد بڑھ کر 2 لاکھ 77 ہزار کیوسک ہو گئی۔ ارسا ذرائع کے مطابق

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

پنجاب اور خیبر پختونخوا میں بارشوں سے تباہی، مختلف حادثات میں 23 افراد جاں بحق

پنجاب میں بارشوں کے باعث چھتیں گرنے اور دیگر حادثات میں 9 افراد جاں بحق جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے، پی ڈی ایم اے

اسلام آباد / لاہور / پشاور (پی پی آئی) آزاد کشمیر، گلگت بلتستان اور وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں بدھ کو بھی بارش کا سلسلہ جاری رہا جس کے باعث نشیبی علاقے زیر آب آ گئے، نکاسی آب نہ ہونے کے باعث سڑکیں تالاب کا منظر پیش کرنے لگیں، اس دوران مختلف حادثات کے نتیجے میں جاں بحق افراد کی تعداد 23 ہو گئی، درجنوں افراد زخمی ہوئے، کئی گھر متاثر ہوئے۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق پنجاب میں بارشوں کے باعث چھتیں گرنے

بقیہ 33 صفحہ 3 پر

زیارت، ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان بلوچستان مینہ مجید، صوبائی سیکرٹری درا بلوچ، ڈائریکٹر سپورٹس پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے چیف کمشنر پاکستان بوائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن امان اللہ کنرانی ملاقات کر رہے ہیں

[illegible]

بیلا، میونسپل کمیٹی کی وائس چیئرمین کی نشست پر طارق علی بلوچ بلا مقابلہ وائس چیئرمین منتخب

عوامی خدمت اور مسائل کا حل میری اولین ترجیح ہوگی، نو منتخب وائس چیئرمین طارق علی بلوچ کا عزم

بیلا (بی پی آئی) میونسپل کمیٹی بیلا کی وائس چیئرمین کی نشست پر انتخابات طارق علی بلوچ بلا مقابلہ وائس چیئرمین منتخب "بلا امتیاز عوامی خدمت کے عزم کا اعادہ" تفصیل کے مطابق منگل کے روز ریٹرننگ آفیسر (اسسٹنٹ کمشنر اوتھل) آفتاب احمد لاسی کی نگرانی میں میونسپل کمیٹی بیلا کی وائس چیئرمین کی خالی نشست پر انتخابات ہوئے جام گروپ کے سینئر رہنما طارق علی بلوچ بلا مقابلہ وائس چیئرمین منتخب ہو گئے اس موقع پر چیئرمین میونسپل کمیٹی بیلا میر مبشر عزیز کھوسہ کونسلر محمد علی بلوچ غلام سرور رونجھو ڈاکٹر حاجی محمد داود۔ قادر لاکو سید غلام مصطفیٰ شاہ امتیاز بی نادر کھوسہ "خواتین کونسلرز سمیت ایس ایچ او بیلا یار محمد کمانڈو کلرک میونسپل کمیٹی بیلا نصیر احمد رونجھو قاضی

وندر، مصروف ترین میراں پیر روڈ شہریوں کے لیے دردِ سر بن گئی

سڑک کی تنگی اور تجاوزات سے ٹریفک جام معمول بن گیا

وندر (بی پی آئی) مصروف ترین شاہراہ میراں پیر روڈ شہریوں کے لیے دردِ سر بن گئی۔ سڑک کی تنگی بڑھتے ہوئے ٹریفک کے دباؤ اور جگہ جگہ قائم ناجائز تجاوزات نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ صبح سے رات گئے تک شاہراہ پر سینکڑوں چھوٹی بڑی گاڑیاں، مسافر بسیں، مال بردار ٹرکیں، رکشے، موٹر سائیکلیں، طلبہ و طالبات، سرکاری ملازمین، تاجر اور عام شہری سفر کرتے ہیں مگر معمولی سی رکاوٹ پوری سڑک کو ٹریفک جام میں تبدیل کر دیتی ہے۔ کئی برس گزر گئے شاہراہ کی توسیع نہ ہو سکی جس کے باعث حادثات کے خطرات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ جبکہ اسکول اور کالج کے اوقات میں طلبہ و طالبات خواتین اور بزرگ شہریوں کو سڑک عبور کرنا بھی ایک امتحان بن چکا ہے۔ بعض دکاندار برابر کے ذمہ دار ہیں جنہوں نے اپنی دکانوں کے سامنے مال بردار ٹرکیں کھڑی کرنے غیر قانونی چھاپرے (چھپارے) قائم کر رکھے ہیں اور سرکاری اراضی پر ناجائز تجاوزات کر کے سڑک کو مزید تنگ کر دیا ہے جس سے ٹریفک کی روانی متاثر ہونے اور پیدل چلنے والوں کے لیے بھی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ متعلقہ ذمہ داروں کی مبینہ خاموشی اور عدم کارروائی کے باعث تجاوزات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ واضح رہے کہ میراں پیر روڈ وندر کی معاشی شہ رگ کی حیثیت رکھتی ہے

کوہلو، تنگہ واٹر سپلائی اسکیم کی پائپ لائن کو نقصان، کروڑوں روپے کا منصوبہ متاثر

کوہلو (بی پی آئی) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں تنگہ واٹر سپلائی اسکیم کی پائپ لائن مختلف مقامات پر نامعلوم افراد کی جانب سے مبینہ طور پر کاٹ دی گئی، جس کے باعث کروڑوں روپے کی لاگت سے مکمل ہونے والا منصوبہ متاثر ہو گیا۔ تفصیلات کے مطابق کوہلو شہر اور گرد و نواح کے علاقوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے 2016 میں 14 کروڑ روپے کی لاگت سے تنگہ واٹر سپلائی اسکیم شروع کی گئی تھی، جبکہ 2026 میں مزید 10 کروڑ روپے خرچ کر کے منصوبے کو مکمل کیا گیا۔ تاہم، مبینہ طور پر نامعلوم افراد نے مختلف مقامات پر پائپ لائن کو نقصان

دالبندین، ایڈوانس ٹیکس کے نفاذ کے خلاف میڈیکل اسٹورز مالکان سراپا احتجاج

چاغی میں 20 دن سے ادویات کی سپلائی معطل ہونے سے مریض شدید مشکلات کا شکار ہیں، پریس کانفرنس

دالبندین (بی پی آئی) دالبندین ایڈوانس ٹیکس کے خلاف دالبندین کے میڈیکل اسٹورز مالکان سراپا احتجاج، ڈوکن ہڑتال، تمام میڈیکل اسٹورز احتجاجاً بند۔ تفصیلات کے مطابق میڈیکل اسٹور ایسوسی ایشن چاغی کے ضلعی صدر قائم خان بڑیچ کی قیادت میں دالبندین کے میڈیکل اسٹورز مالکان کا دالبندین پریس کلب میں پر ہجوم پریس کانفرنس جس میں ضلعی کابینہ کے اراکین میر نور الحق سنجرانی، کیکارام، شعیب احمد بڑیچ، منس راج، ریمو کمار، انجمن تاجران کے صدر حاجی محمد آغا محمد حسنی، ڈاکٹر محمد اکرم بڑیچ، منس راج، دیرج کمار، جیپال داس، عبدالوہاب جمالدینی، سبحان شاہ سمیت دیگر بھی موجود تھے اس موقع پر قائم خان بڑیچ نے کہا ایف بی آر کی جانب سے ادویات پر عائد ایڈوانس ٹیکس کی شدید مذمت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں میڈیکل اسٹور مالکان نے اس اہم مسئلے پر ڈپٹی کمشنر چاغی سے ملاقات کر کے انہیں مکمل بریفنگ دی تھی، جس پر ڈپٹی کمشنر نے مثبت ردعمل دیتے ہوئے متعلقہ فورمز پر یہ مسئلہ اٹھانے اور اس کے حل کے لیے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی

وڈھ، وڈھ بازار میں دکان پر دھماکہ، عمارت کو نقصان، مالک محفوظ

[illegible]

کوئٹہ، ینگ ڈاکٹرز کے خلاف ہر ظلم کا بھرپور مقابلہ کریں گے، ڈاکٹر حئی بلوچ

[illegible]

قلات، گڈان ہوٹل کے قریب مسافر کوچ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، ایک خاتون زخمی

قلات (بی پی آئی) ضلع قلات میں گڈان ہوٹل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے کوئٹہ سے تربت جانے والی المیر مسافر کوچ پر فائرنگ کر دی۔ حادثہ صبح تقریباً 11:00 بجے پیش آیا جب نامعلوم افراد نے اچانک گاڑی پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے اس واقعے کے نتیجے میں 25 سالہ خاتون شائندار گل زوجہ اودختر (سکنہ آواران) شدید زخمی ہو گئیں۔ واقعے کے فوراً بعد زخمی خاتون کو فوری طبی امداد کی فراہمی کے لیے سول ہسپتال سوراب منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ انتظامیہ و سیکورٹی اداروں نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

مستونگ کے رہائشی سجاد احمد پریس کانفرنس کر رہے ہیں

[illegible]

بیلہ میں پیشہ ور بھکاریوں کی یلغار، چوری اور لوٹ مار کے واقعات میں اضافہ پر شہری پریشان

[illegible]

کوئٹہ، مہردر صاحب ڈویژن کے فیڈرز میں مسلسل کم وولٹیج اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے عوام شدید پریشان

بجلی کے جھٹکوں سے الیکٹرانک اشیا جل گئیں، مسئلہ فوری حل نہ ہوا تو کیسکو کے خلاف احتجاج کریں گے، اہل علاقہ

کوئٹہ (بی پی آئی) مہردر صاحب ڈویژن کے نیو پشتون آباد اور اولڈ پشتون آباد فیڈر کے علاقوں میں گزشتہ تین سے چار ماہ سے جاری انتہائی کم وولٹیج اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ شدید گرمی کے اس موسم میں بجلی کی غیر یقینی فراہمی نے شہریوں کی زندگی اجیرن کر دی ہے، جبکہ کم وولٹیج کے باعث گھروں میں موجود قیمتی الیکٹرانک اشیا مثلاً فریج اور اے سی جل کر ناکارہ ہو چکے ہیں جس سے شہریوں کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ اہل علاقہ کا کہنا ہے کہ اس سنگین مسئلے سے متعلق بارہا متعلقہ حکام اور کیسکو کو شکایات درج کرائی جا چکی ہیں لیکن اب تک کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ شہریوں نے خبردار کرتے ہوئے شدید احتجاج کا انتباہ دیا ہے کہ اگر لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کا مسئلہ فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو عوام سڑکوں پر نکلنے اور کیسکو کے خلاف شدید احتجاج پر مجبور ہوں گے، جس سے پیدا ہونے والی کسی بھی قسم کی صورتحال اور تمام تر ذمہ داری براہ راست کیسکو انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

نوشکی بازار میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

نوشکی (بی پی آئی) ضلع نوشکی کے مین الدین روڈ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہو گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت شیخ زاہد کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے بعد پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ضروری کارروائی کے لیے اسپتال منتقل کر دیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے ہیں، جبکہ فرار ہونے والے ملزمان کی گرفتاری کے لیے علاقے میں سرچ آپریشن اور ناکہ بندی بھی کی جا رہی ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کی وجوہات اور ملزمان کی شناخت کے لیے

کوئٹہ، جمہوری وطن پارٹی کے زیرِ اہتمام "وطن تاجر ایسوسی ایشن" کی تنظیم نو کا اعلان

تاجر برادری کے حقوق اور مسائل کے حل کے لیے بگٹی ہاؤس کوئٹہ میں اہم اجلاس بلانے کا فیصلہ

کوئٹہ (بی پی آئی) جمہوری وطن پارٹی کے زیرِ اہتمام "وطن تاجر ایسوسی ایشن" کی تنظیم نو کا اعلان جمہوری وطن پارٹی تاجروں کے حقوق کے تحفظ، ان کے مسائل کے موثر حل اور ایک مضبوط، آزاد اور با اختیار نمائندہ پلیٹ فارم کی فراہمی کے لیے "وطن تاجر ایسوسی ایشن" کو دوبارہ فعال کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں جلد ہی بگٹی ہاؤس، کوئٹہ میں ایک اہم اجلاس منعقد کیا جائے گا، جس میں تاجر برادری کی مشاورت سے ایسوسی ایشن کی نئی کابینہ تشکیل دی جائے گی۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد تاجروں کو درپیش مسائل، کاروباری مشکلات، ناجائز جرمانوں، انتظامی رکاوٹوں اور دیگر چیلنجز کے حل کے لیے ایک موثر اور غیر جانبدار پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے، تاکہ ہر تاجر کی آواز متعلقہ اداروں تک مضبوط انداز میں پہنچ سکے۔ افسوس کی بات ہے کہ موجودہ تاجر تنظیموں کے بارے میں بہت سے تاجروں کا موقف ہے کہ وہ طویل عرصے سے چند افراد کے زیرِ اثر ہیں اور وہ وسیع تر تاجر برادری کے مسائل کو موثر انداز میں اجاگر کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ کئی تاجروں کا یہ بھی احساس ہے کہ بعض اوقات فیصلے عام تاجروں کے مفاد کے بجائے محدود مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایک ایسی نمائندہ تنظیم کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے جو صرف اور صرف تاجروں کے اجتماعی مفاد، شفافیت اور احتساب کے اصولوں پر کام کرے۔ جمہوری وطن پارٹی تمام چھوٹے، درمیانے اور بڑے تاجروں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اس اجلاس میں بھرپور شرکت کریں، اپنی تجاویز پیش کریں۔

شانگلہ جرگے کا شہید کانکن کی بیوہ کو 25 ہزار روپے پنشن دینے کا مطالبہ

معذور کان کنوں کیلئے بھی 25 ہزار روپے پنشن مقرر کی جائے مائننگ ایریاز میں ہسپتال بنائے جائیں

کوئٹہ (بی پی آئی) کول مائنز ورکرز کی نرسری کہلانے جانے والے صوبہ خیبر پختونخوا کے خوبصورت اور پسماندہ ترین ضلع شانگلہ میں پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے انڈسٹری آل گلوبل یونین اور شانگلہ کول مائنز ورکرز ویلفیئر ایسوسی ایشن (سموا) کے اشتراک سے شانگلہ میں مائننگ کے شعبے سے وابستہ کان کنوں کی صحت وسلامتی کے حوالے سے ایک جرگہ منعقد کیا۔ دی گرین ہیون ہوٹل اجمیر شانگلہ میں منعقد ہونے والے جرگے میں سابق تحصیل چیئرمین الپوری شانگلہ وقار احمد خان، سابق ویلیج کونسل چیئرمین اجمیر محمد رحمان، سابق چیئرمین فیض درہ فضل محمود، پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹری جنرل سلطان محمد خان، انڈسٹری آل گلوبل یونین پاکستان میں پراجیکٹ کوآرڈی نیٹر تنویر نذیر، شاہ نواز زہری، علی باش خان، سرفراز خان، محمد گل شانگلہ، عمران بٹ اور صحافی محمد قیصر چوہان سمیت دیگر علاقوں سے تعلق رکھنے والے ٹریڈ یونین نمائندے اور ضلع شانگلہ کے مختلف علاقہ مشران شریک ہوئے۔ پاکستان سنٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے ماسٹر ٹرینر عبدالحلیم خان نے جرگے میں شریک افراد کو مائننگ کے شعبے اور فیڈریشن کی کاوشوں بارے تفصیل سے بریفنگ دی۔ اس موقع پر مختلف مائنز حادثات کے نتیجے میں شہید ہونے والے کان کنوں کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے خصوصی دعا بھی کی گئی۔ جرگے میں انکشاف ہوا کہ ضلع شانگلہ کے 80 فیصد مزدور کوئلے کی کان کنی سے وابستہ ہیں، شانگلہ میں کول مائن مزدوروں کی 30 ہزار سے زائد بیوائیں اور 80 ہزار کے قریب یتیم بچے ہیں جبکہ دو سو سے زائد معذور مائن ورکرز ہیں کئی مزدور ہاتھ پاؤں سے محروم یا نابینا ہو چکے ہیں جبکہ اکثر مزدور پھیپھڑوں کی بیماری میں بھی مبتلا

نصیر آباد میں چاول کی نرسری کی منتقلی شروع، زرعی پانی کی منصفانہ فراہمی یقینی بنانے کا فیصلہ

[illegible]

محمود الرشید نے ضمانت کیلئے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کر لیا

اسلام آباد (بی پی آئی) سابق صوبائی وزیر میاں محمود الرشید نے ضمانت کے حصول کے لیے وفاقی آئینی عدالت سے رجوع کر

نوشکی، پولیس کی کھلی کچہری کا انعقاد، عوامی مسائل کے فوری حل کے موقع پر احکامات جاری

[illegible] منشیات فروشی، پولیسنگ، امن و امان اور دیگر عوامی مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے موثر کارروائی کرنے پر زور دیا۔ ایس پی نوشکی سلیم شاہوانی نے شہریوں کی [illegible] ہے کھلی کچہریوں کا مقصد شہریوں کو براہ راست اپنی شکایات اور تجاویز پیش کرنے کا موقع فراہم کرنا ہے تاکہ عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا سکے۔

محکمہ تعلیم سندھ کا چہرے کی شناخت سے حاضری نظام متعارف کروانے کا فیصلہ

کراچی (بی پی آئی) محکمہ تعلیم سندھ نے چہرے کی شناخت سے حاضری نظام متعارف کروانے کا فیصلہ کر لیا۔

بولان، ڈھاڈر میں تین روزہ کتا مار مہم کے دوران 46 خارش زدہ اور خونخوار کتے تلف

شہریوں کے تحفظ کے لیے مہم جاری رہے گی، غفلت برتنے والے اہلکاروں کے خلاف کارروائی ہوگی، چیف آفیسر ایم سی

بولان (بی پی آئی) چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر محمد اکبر ابڑو نے ڈوگس تلف کی تین روزہ جاری مہم کے حوالے سے میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ مہم کے دوران ایم سی کی ٹیموں نے شہر کے مختلف وارڈوں محلوں اور مرکزی شاہراہ پر کارروائی کرتے ہوئے سینکڑوں آوارہ کتوں کی موجودگی کے پیش نظر 46 خارش زدہ اور خونخوار کتوں کو تلف کر دیا ڈی ایچ کیو ہسپتال کے قریب ایک خطرناک کتے نے شہری پر حملہ کر کے اسے کاٹ لیا تھا جس پر ایم سی کی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے کتے کو موقع پر ہی تلف کر دیا اور مزید شہریوں کو نقصان پہنچنے سے بچا لیا چیف آفیسر میونسپل کمیٹی ڈھاڈر محمد اکبر ابڑو نے بتایا کہ ڈھاڈر شہر اور رند علی کے مین بازار گلیوں اور مختلف محلوں میں بلا تفریق کارروائی کی گئی آپ تمام شہریوں کو اطلاع کی جاتی ہے کہ اپنے پالتو ڈوگس اور دیگر جانوروں کو زنجیروں رسہ سے باندھ کر رکھیں کتا مار مہم آنے والے دنوں میں بھی جاری رکھی جائے گی انہوں نے کہا کہ ٹیموں کو سختی ہدایت جاری کی گئی کہ ڈھاڈر اور رند علی شہر میں آوارہ خارش زدہ خون خوار کتے کہیں بھی دیکھے

سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان این 25 ڈبل ہائی وے منصوبے پر پیشرفت سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

خضدار، خضدار ٹیچنگ ہسپتال کے نئے ایم ایس نے عہدے کا چارج سنبھال کر مختلف وارڈز کا دورہ کیا

مریضوں کو معیاری طبی سہولیات اور صاف ستھرا ماحول فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، ایم ایس ڈاکٹر شبیر احمد مینگل

خضدار (بی پی آئی) خضدار ٹیچنگ ہسپتال کے نو تعینات میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر شبیر احمد مینگل نے عہدے کا چارج سنبھالتے ہی ہسپتال کے مختلف شعبوں اور وارڈز کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کا مقصد مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، صفائی کی صورتحال، انتظامی امور اور عملے کی کارکردگی کا جائزہ لینا تھا۔ ڈاکٹر شبیر احمد مینگل نے ایمرجنسی، میڈیکل وارڈ، سرجیکل وارڈ، خواتین و بچوں کے شعبوں سمیت ہسپتال کے مختلف حصوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے صفائی کی موجودہ صورتحال کا بغور جائزہ لیا اور متعلقہ عملے کو ہدایت جاری کی کہ ہسپتال کے تمام وارڈز، راہداریوں، واش رومز اور دیگر شعبوں میں فوری اور موثر صفائی کو یقینی بنایا جائے تاکہ مریضوں اور ان کے لواحقین کو صاف، محفوظ اور صحت مند ماحول میسر آ سکے۔ انہوں نے کہا کہ مریضوں کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیح ہے، اور ہسپتال کے انتظامی نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ ایم ایس کے احکامات پر ایمرجنسی سمیت مختلف وارڈز میں صفائی کا عمل فوری طور پر شروع کر دیا گیا، جبکہ صفائی کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے متعلقہ عملے کو بھی ضروری ہدایات جاری کی گئیں۔ اس موقع پر ڈی ایم ایس ڈاکٹر رفیق احمد ساسولی، ڈی ایم ایس ڈاکٹر احمد علی، سینئر سپروائزر علی بخش نقشبندی اور ہسپتال کے دیگر افسران و متعلقہ عملہ بھی موجود تھا۔

صحبت پور، نائب تحصیلدار دیدار گولو کا ہسپتال، ہوٹلوں اور بازار کا دورہ

صحبت پور (بی پی آئی) صحبت پور نائب تحصیلدار دیدار گولو میونسپل کمیٹی کے ہمراہ پولیس کے ساتھ مقامی ہوٹل کی صفائی روٹی کا وزن نکاسی آب کی صفائی نہ کرنے پر برہم ایکسپائر اشیا پانی و دیگر قبضے میں لئے۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر فریدہ ترین کی ہدایت کی روشنی میں دیدار گولو نائب تحصیلدار صحبت پور۔ پٹواری عامر کریم جرواردیگر ریونیو اسٹاف۔ میونسپل کمیٹی کے اہلکار۔ پولیس افسر دیگر کے ہمراہ مقامی ہوٹل اے ون ٹی۔ بابا ہوٹل پر عدم صفائی روٹی کم وزن اور ملاوٹ پر سخت برہمی ایکسپائر پینے کے پانی منرل واٹر کی بوتلیں دیگر اشیا قبضے میں لیں۔ اور ریڑھی بانوں کو ناجائز تجاوزات پر وارننگ دی نکاسی کی نالی کی صفائی پر بھی برہمی کا اظہار کرتے نکاسی کی نالی کی صفائی کے احکامات جاری کیے۔

اوستہ محمد، بلوچستان کے نہری نظام میں صورتحال بتدریج بہتر

کاشتکاروں کو منصفانہ طریقے سے زرعی پانی کی فراہمی کے لیے کڑی مانیٹرنگ کا عمل جاری ہے، ایس ای اریگیشن مدثر ظفر کھوسہ

اوستہ محمد (بی پی آئی) اوستہ محمد سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل نصیر آباد ڈویژن مدثر ظفر کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے نہری نظام میں صورتحال بتدریج بہتر ہو رہی ہے اور گدو بیراج و سکھر بیراج سے پٹ فیڈر کینال، کیرتھر کینال، اوچ کینال سمیت دیگر نہروں میں پانی کی ترسیل میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مدثر کھوسہ نے کیرتھر کینال کے دورے کے موقع پر یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی اور صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ کی ہدایات کی روشنی میں کاشتکاروں کو منصفانہ طریقے سے زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے، جبکہ چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی خود نہری نظام کی نگرانی کر رہے ہیں اور مختلف کینالوں کے اچانک دورے کر کے پانی کی ترسیل اور تقسیم کے نظام کا باریک بینی سے جائزہ لے رہے ہیں۔ مدثر ظفر کھوسہ نے بتایا کہ ارسا قوانین کے مطابق پٹ فیڈر کینال کا حصہ 6700 کیوسک ہے، تاہم موجودہ صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

برھتی وارداتوں پر جے یو آئی رہنما حاجی حفیظ اللہ مغیری کی شدید تشویش

بھاگ (بی پی آئی) جے یو آئی کے مرکزی ممبر و میونسپل کمیٹی بھاگ کے کونسلر حاجی حفیظ اللہ مغیری نے اخباری بیان میں کہا ہے کہ بھاگ میں امن و امان کی تشویشناک صورتحال اور قومی شاہراہ اور لنک روڈز پر ڈاکوؤں اور جرائم پیشہ عناصر کی بڑھتی ہوئی وارداتوں اور پولیس و انتظامیہ کی ناکامی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھاگ میں قومی شاہراہ اور لنک روڈز عوام کے لیے نو گو ایریا بنتے جا رہے ہیں خصوصاً بھاگ اور اس سے ملحقہ علاقوں میں امن و امان کی صورت حال انتہائی تشویشناک ہو چکی ہے۔ لیکن حکومت کی رٹ کہیں نظر نہیں آ رہی ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عوام کو ڈاکوؤں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، جبکہ شہری اپنی جان و مال کے تحفظ کے لیے شدید خوف اور بے چینی کا شکار ہیں۔

وندر، عوامی شکایات پر میونسپل کمیٹی وندر کی جانب سے کتا مار مہم کا باقاعدہ آغاز

شہریوں کے مسائل کا بروقت حل اولین ترجیح ہے، مہم تسلسل کے ساتھ جاری رہے گی، چیئرمین و چیف آفیسر میونسپل کمیٹی

وندر (بی پی آئی) عوامی شکایات پر میونسپل کمیٹی وندر نے کتا مار مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر امام بخش بروہ، چیف آفیسر عبدالبصیر خان مندوخیل کی خصوصی ہدایات پر سیکرٹری میونسپل کمیٹی عنایت اللہ راہوژئی کی نگرانی میں میونسپل کمیٹی وندر کے عملے نے وندر سٹی کے مختلف گلی محلوں، رہائشی علاقوں، بازاروں اور عوامی مقامات پر کتا مار مہم شروع کر دی ہے۔ شہر میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث شہریوں، خواتین، بچوں، بزرگوں، طلبہ اور نمازیوں کو مشکلات کا سامنا تھا جس پر مختلف علاقوں سے میونسپل کمیٹی کو مسلسل شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ عوامی شکایات کو مدنظر رکھتے ہوئے میونسپل کمیٹی کی جانب سے فوری طور پر کتا مار مہم کا آغاز کر لیا گیا ہے۔ اس موقع پر چیئرمین میونسپل کمیٹی وندر امام بخش بروہ، چیف آفیسر میونسپل کمیٹی وندر عبدالبصیر خان مندوخیل، سیکرٹری میونسپل کمیٹی وندر عنایت اللہ راہوژئی نے کہا کہ شہریوں کے مسائل کا بروقت حل فراہم کرنا میونسپل کمیٹی کی اولین

تربت: اسسٹنٹ کمشنر دشت ندیم اقبال ہنگورئی تحصیل دشت میں ایک صحت کے مرکز کا دورہ کر رہے ہیں

کوہلو، محمد اکبر پیردادانی کے مبینہ قتل کا الزام، جعفر خان مری اور انیتہ بی بی کی پریس کانفرنس

وزیراعلیٰ بلوچستان اور آئی جی پولیس واقعے کی شفاف تحقیقات کرا کے ذمہ داروں کو سزا دیں، متاثرہ خاندان

کوہلو (بی پی آئی) جعفر خان مری اور ان کی بیٹی انیتہ بی بی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ عیسیٰ خان عرف خان گل اور دو نامعلوم افراد نے مبینہ طور پر میرے بھانجے محمد اکبر پیردادانی کو بے دردی سے قتل کیا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انیتہ بی بی نے بتایا کہ صبح کے وقت عیسیٰ خان عرف خان گل ایک نامعلوم نقاب پوش شخص کے ہمراہ ان کے گھر آیا اور دونوں ایک کمرے میں چلے گئے، جبکہ انہیں شبہ تھا کہ ایک اور شخص بھی گھر کے باہر موجود تھا۔ ان کے مطابق اس وقت ان کی والدہ مراد بی بی اور رضیہ بھی گھر میں موجود تھیں۔ انیتہ بی بی کے مطابق اسی دوران محمد اکبر بھی کمرے میں داخل ہوئے، جس کے کچھ دیر بعد اندر سے چیخ و پکار کی آوازیں آنے لگیں۔ انہوں نے بتایا کہ خوف کے باعث گھر میں موجود ہم خواتین اور بچوں نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیے۔ بعد ازاں مذکورہ افراد وہاں سے فرار ہو گئے۔ انیتہ بی بی کے مطابق بعد میں ان کی سوتیلی والدہ مراد بی بی نے بتایا کہ محمد اکبر دل کا دورہ پڑنے کے باعث انتقال کر گیا ہے۔

مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بینظیر بھٹو ایمرجنسی ریسپانس ٹراما سینٹر کوئٹہ کا دورہ کر رہی ہیں

کوئٹہ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے وفد کی سیکریٹری پی ایچ ای محمد ہاشم غلزئی سے ملاقات

نامکمل اسکیموں کو جلد از جلد مکمل کیا جائے گا اور پیش رفت کے جائزہ اجلاس منعقد ہوں گے، سیکریٹری پی ایچ ای اور حکام کی یقین دہانی

کوئٹہ (بی پی آئی) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات و سابق رکن صوبائی اسمبلی قادر علی نائل نے ایک وفد کے ہمراہ سیکرٹری پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بلوچستان محمد ہاشم غلزئی سے ان کے دفتر میں تفصیلی ملاقات کی۔ وفد میں پارٹی مرکزی ڈپٹی سیکرٹری عصمت اللہ یاری، آرگنائزنگ سیکرٹری داد چنگیزی اور رکن مرکزی کونسل تورانی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ اس موقع پر سیکرٹری پی ایچ ای کے ہمراہ مینیجنگ ڈائریکٹر واسا مجیب الرحمن کاکڑ، چیف انجینئر رمضان اچکزئی، ڈائریکٹر واسا قمبیر، ایکسین ڈویلپمنٹ واسا وسیم، اور ایس ڈی او بروری قادر شاہوانی بھی موجود تھے۔ اجلاس میں ہزارہ ٹاؤن اور پی بی 40 کے مختلف علاقوں کے پانی سے متعلق جاری اور مجوزہ منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ وفد نے ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے سابق رکن صوبائی اسمبلی قادر علی نائل کے 2019 تا 2024 تک کے تمام زیر التوا منصوبوں کی جلد تکمیل اور عوام کو درپیش پانی کے بحران کے مستقل حل پر زور دیا۔ اس موقع پر واسا کے ایکسین محمد وسیم نے سابق رکن اسمبلی قادر

نیشنل پارٹی نے بلوچستان میں طاقت کے استعمال کی حمایت سے متعلق خبروں کو مسترد کر دیا

کوئٹہ (بی پی آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بعض ذرائع ابلاغ اور سوشل میڈیا پر پارٹی قیادت کی اسلام آباد میں ہونے والی سیاسی ملاقاتوں سے متعلق گردش کرنے والی خبروں کو گمراہ کن اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نیشنل پارٹی بلوچستان میں طاقت کے استعمال (آپریشن) کی ہرگز حمایت نہیں

کوئٹہ، مسلم لیگ ن لیبر ونگ بلوچستان کی صوبائی کابینہ کی تشکیل کے لیے تجاویز مرکزی قیادت کو ارسال

لیبر ونگ کو صوبہ بھر میں فعال بنایا جائے گا، کارکن قائد میاں نواز شریف کا پیغام مزدوروں تک پہنچائیں

کوئٹہ (بی پی آئی) مسلم لیگ ن لیبر ونگ بلوچستان کے صدر چوہدری نوید احمد نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ مرکزی صدر غلام قادر بھٹو جٹ کی ہدایت پر لیبر ونگ کو صوبہ بھر میں مضبوط اور فعال بنانے کے لیے صوبائی کابینہ کی تشکیل کے لیے تمام ترکوائف و تجاویز مرکزی قیادت کو مشاورت کی غرض سے ارسال کر دی گئی ہیں۔ جلد ہی مرکزی صدر کی جانب سے صوبائی کابینہ کے باقاعدہ نوٹیفکیشن کا اجرا کر دیا جائے گا، جبکہ صوبے کے تمام اضلاع میں بھی کابینہ کی تشکیل کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے تمام کارکن اپنے قائد میاں محمد نواز

کوئٹہ، کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر ڈکیتی اور رہزنی کے واقعات پر جمعیت کوئٹہ کی شدید تشویش

مسافروں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے، شاہراہوں پر سیکیورٹی فوری سخت کی جائے، مولانا عبدالرحمن رفیق

کوئٹہ (بی پی آئی) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری مالیات حاجی صالح محمد، مفتی رضا خان، حاجی ظفر اللہ کاکڑ، میر سرفراز شاہوانی، میر حشمت لہڑی، سیٹھ اجمل بازئی، سالار مولوی علی جان، مولانا سید سعد اللہ آغا اور مولوی نقیب اللہ ملاخیل نے کراچی کوئٹہ قومی شاہراہ پر عوامی ٹرانسپورٹ میں مسلسل بڑھتی ہوئی لوٹ مار، رہزنی اور مسلح افراد کے حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مسافروں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عبدالغفار کے خاندانی ریکارڈ سے اجنبی لوگوں کو نکلوا دیا

کوئٹہ (بی پی آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار عبدالغفار کے خاندانی ریکارڈ سے اجنبی لوگوں کو نکلوا دیا گیا۔ درخواست گزار عبدالغفار نے بتایا کہ ان کے خاندانی ریکارڈ میں اجنبی لوگ شامل ہو گئے تھے۔ جن کو خاندانی ریکارڈ سے نکالنے کے لیے متعدد بار کمیٹی اور نادرا دفتر کے چکر لگائیں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔

کوئٹہ، اربوں روپے کی سرکاری زمین اور عمارت پرٹرسٹ کے مبینہ قبضے کے خلاف پی ٹی آئی رہنماؤں کا سخت ردِعمل

اہلِ حکام چمن پھاٹک روڈ اور جوائنٹ روڈ کے سنگم پر موجود عمارت واگزار کرائیں ورنہ عدالت سے رجوع کیا جائے گا، رحیم کاکڑ

کوئٹہ (بی پی آئی) تحریک انصاف کے رہنما و سابق سینیٹر کوئٹہ رحیم کاکڑ، جمیل بوستان ایڈووکیٹ، میر وائس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ سردار بہلول خان نے کور کمانڈر، چیف جسٹس، ڈی جی نیب، ڈی جی اینٹی کرپشن، ڈائریکٹر ایف آئی آئی، چیف سیکرٹری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ چمن پھاٹک روڈ اور جوائنٹ روڈ کے سنگم پر جو کہ محکمہ کا اربوں کھربوں کی زمین پر تعمیر شدہ عمارت کو ایک کاروباری تعمیر نو ٹرسٹ جو کہ کوئٹہ شہر میں لوٹ مار کے سوا اور کوئی کام نہیں ہے۔

آزاد جموں و کشمیر کے عوام کا فیصلہ صرف بیلٹ باکس میں ہوگا، محمد ہمایوں خان

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل محمد ہمایوں خان نے آزاد جموں و کشمیر انتخابات کے شیڈول میں تبدیلی پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزاد جموں و کشمیر کے عوام کا فیصلہ صرف بیلٹ باکس میں ہوگا،

گدانی، شہر اور گرد و نواح میں ہفتوں سے پانی نایاب، عوام شدید مشکلات کا شکار

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پانی کی فراہمی میں ناکام، مصنوعی بندش ختم کر کے پانی بحال کیا جائے، عوامی حلقے

گدانی (بی پی آئی) گدانی شہر اور اس کے گرد و نواح میں گزشتہ کئی ہفتوں سے پینے کا پانی نایاب ہو چکا ہے، جس کے باعث عوام شدید تکلیف اور پریشانی میں مبتلا ہیں۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ گدانی شہریوں کو پانی کی سستی اور بلا تعطل فراہمی میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، جس کی وجہ سے لوگ مہنگے داموں ٹینکرز خریدنے پر مجبور ہیں جبکہ کئی غریب گھرانے پانی خریدنے کی بساط نہ رکھنے کی وجہ سے سخت پریشان ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ گدانی ایک اہم صنعتی علاقہ ہے۔

پشاور کی ایک بارش نے خیبر پختونخوا حکومت کی 13 سالہ کارکردگی کا پول کھول دیا، پلوشہ خان

اسلام آباد (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما پلوشہ خان نے کہا ہے کہ پشاور کی ایک بارش نے خیبر پختونخوا حکومت کی 13 سالہ کارکردگی کا پول کھول دیا۔ اپنے بیان میں پلوشہ خان نے کہا کہ یونیورسٹی روڈ ڈوب گیا، طلبہ شدید مشکلات کا شکار ہیں، مگر حکمران اسلام آباد میں موج مستی کر رہے ہیں۔

اوستہ محمد، امن و امان کی بحالی کے لیے ضلع بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کے دوران متعدد اشتہاری ملزمان گرفتار، پولیس کی کارکردگی پر عوامی حلقوں کا خراج تحسین

اوستہ محمد (بی پی آئی) اوستہ محمد امن و امان صورتحال کو مزید بہتر کرنے کے لیے ضلع بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ سخت کر دی گئی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دی گئی تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن کی ہدایات پر ضلع بھر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کر کے داخلی و خارجی راستوں پر چیکنگ سخت کر دی گئی اور ضلع بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران اوستہ محمد پولیس نے متعدد جرائم پیشہ روپوش و اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے اوستہ محمد پولیس کی جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کامیاب کریک ڈاؤن پر عوامی حلقوں نے ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن ڈی ایس پی محمد داود کھوسہ جانباز پولیس افسر ایس ایچ او ندیم بجرانی سی آئی اے انچارج حضور بخش جمالی 15 ایگل مددگار فورس کے انچارج کرم حسین ہیر اور اینٹی نارکوٹکس انچارج نواز جنگ کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اوستہ محمد پولیس نے ہمیشہ عوام کی جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اہم

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کلی ملاخیل نواں کلی میں حکمت اللہ ملاخیل کی وفات پر ان کے لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ سپنزر کوئٹہ

چیف ایڈیٹر وپبلشر بلال احمد نے روزنامہ سپنزر کوئٹہ سپنزر پرنٹرز (Pvt Ltd) سے چھپوا کر مکان نمبر 13/28-9 پاکستان لین نزد سپنزر پریس لوارئی روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

موبائل: 0300-3871085 ای میل: daily.spinzer@gmail.com

بچوں کو بچائیں کیسے

سید شعیب الدین احمد

انسان کو دنیا میں اپنی اولاد سے زیادہ شاید کسی اور سے پیار نہیں ہوتا اور پھر اولاد کی اولاد تو اس سے بھی زیادہ پیاری ہوتی ہے اسی لئے وہ اصل سے سود کہلاتی ہے۔ اس پیاری اولاد کو کسی بھی تکلیف میں مبتلا ہونے کی سوچ ہی دکھ میں مبتلا کر دیتی ہے۔ ایک ایسے معاشرے میں جہاں بچوں کا گھر سے باہر نکلنا مشکل ہو چکا ہو اور واپسی کسی سفید کپڑے میں لپٹی لاش کی شکل میں بھی ہو سکتی ہو۔ وہاں بچوں کی حفاظت کے لئے ہر وقت مستعد رہنا پڑتا ہے اور خصوصاً ایک ایسے معاشرے میں جہاں انسانی درندے معصوم بچوں کی تاک میں بیٹھے ہیں۔ ان درندوں کو چھوٹی عدالتیں، درمیانہ عدالتیں، بڑی عدالتیں یا آئینی عدالتیں سزائیں دے پا رہیں۔ لیکن مظلوم خاندان خوش ہیں کہ ان کے بچے یا بچی پر ظلم کرنے والے کو ہاف فرائی، فل فرائی کر دیا جاتا ہے یا پھر ظالم کے نیفے میں ہی پستول چل جاتا ہے اور ظالم اپنے انجام کو پہنچا دیا جاتا ہے۔ لیکن اب اقوام متحدہ نے پاکستان کے کروڑوں بچوں کے حوالے سے جو بری خبر سنائی ہے اس نے دل دہلا دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ادارے یونیسیف کی ایک رپورٹ کے مطابق موسمیاتی تبدیلی کی وجہ سے پاکستان کے تین کروڑ 40 لاکھ بچوں کی زندگی اور صحت خطرے میں ہے۔ ان بچوں کو یہ خطرہ شدید گرمی، ہیٹ ویوز، سیلابی خطرات (یعنی اچانک آنے والے سیلابی ریلوں) سے ہے۔ خیبر پختونخوا اور گلگت بلتستان کے دریاؤں، ندی، برساتی نالوں کے قریب بسنے والے بچے سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔ یہ خطرہ بچوں کو اپنے ہی بزرگوں کے کرتوتوں کی وجہ سے بھی ہے۔ جنہوں نے ان علاقوں کے پہاڑوں سے درخت کاٹ کر بیچ دیئے اور پہاڑ ننگے کر دیئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اب جب کلاؤڈ برسٹ ہوتا اور دھواں دھار بارشیں ہوتی ہیں تو پہاڑوں پر درخت نہ ہونے سے پانی کا منہ زور ریلا ان کے گھروں کو روندتا ہوا تباہی پھیلاتا چلا جاتا ہے۔ درختوں کی غیر قانونی کٹائی کا سب سے زیادہ نقصان بچوں کو ہی ہوتا ہے جو اپنی جان بچانے کے لئے بھاگ دوڑ بھی نہیں کر پاتے۔ یہ بچے موسمیاتی تبدیلی سے زیادہ درختوں کے کاٹے جانے کی وجہ سے تباہی پھیلاتے پانی کا شکار ہوتے ہیں۔ میدانی اور صحرائی علاقوں میں بچوں کو شدید درجہ حرارت، ہیٹ ویوز اور دیگر خطرات درپیش ہیں۔ والدین کو اپنے بچوں کو شدید گرمی سے محفوظ رکھنا اور پانی کی کمی سے بچانا اور دیگر احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے۔ لیکن غربت کا شکار والدین جو بچوں کو دو وقت کی روٹی مہیا کرنے سے بھی قاصر ہیں۔ وہ بچوں کو صاف اور وافر پانی کہاں سے لاکر پلائیں کہ آج پاکستان کی 80 فیصد آبادی کو صاف پانی میسر نہیں ہے۔ لہذا بچوں کو بھی کھارا اور آلودہ پانی ہی پلایا جائے گا۔ اقوام متحدہ کی اس رپورٹ کے مطابق صرف پاکستان کے تین کروڑ 40 لاکھ بچے نہیں بلکہ جنوبی ایشیا (پاکستان بھارت و دیگر ممالک) اور افریقی ملک نائیجیریا کے 29 کروڑ 60 لاکھ بچے موسمیاتی تبدیلی سے متاثر ہو رہے ہیں۔

پیشہ ورانہ رقابتیں

علی رضا احمد

بات ذرا پرانی ہے۔ ٹرین چونکہ لیٹ تھی اسٹیشن پر گھومتے ہوئے وقار مجروح کو خیال آیا کہ ابھی کافی وقت ہے چلو اسٹیشن سے باہر چلتے ہیں تا کہ اس دوران میں اپنے کان صاف کروا لوں۔ یہاں اسٹیشن کے باہر میرا ایک ماہر جاننے والا ہے۔ باہر باغیچے کے ارد گرد کافی ماہر بنکری میز سجائے بیٹھے تھے اور انہوں نے اپنے اپنے اڈے پر مختلف بورڈ لگا رکھے تھے مثلاً: کانوں کی صفائی والے نے لکھوا رکھا تھا:

یہاں کانوں کی ہر بیماری کے دانت کیے جاتے ہیں اور دانتوں کے ایکسپرٹ نے لکھوا رکھا تھا: یہاں خراب دانتوں کو کان سے پکڑ کر نکال جا جاتا ہے۔

ہم دونوں ہاں لگے نوٹس بورڈ دیکھ کر تفریح کے لیتے ہوئے پہلے پہل دانتوں کے ایکسپرٹ کے اڈے پر ذرا اسرار کے اور پھر وہاں سے اسپیر انے خادم کے کان صفائی والے کیدو کے اڈے پر پہنچ گئے تا کہ وقار مجروح کے کانوں کی صفائی کروائی جا سکے۔ اتنے میں دانتوں کا ایکسپرٹ دلاور دوہاں آ کر کیدو کانوں کی صفائی والے کو کہنے لگا تم نے میرے گاہک گھیر لئے ہیں انہیں میری طرف بھیجو۔ وہ کہنے لگا انہوں نے دانت نہیں دکھانے یہ میرے پرانے گاہک ہیں (یہ واحد جگہ تھی جہاں مریض کو گاہک کہا جاتا تھا اور کلینک کو اڈا) دانتوں کا ایکسپرٹ دلاور اس کے سامنے اپنے دانت پیستے ہوئے کہنے لگا۔ خادم قابل اعتماد بندہ ہے لیکن تم اس کے کانوں کا صفایا پھیر دو گے حالانکہ اس کو یہ نہ کاٹا جو وہ سہا رکھ کر دماغ تک لے جاتا ہے۔ خادم اپنے کام میں ماہر تھا اس کی کبھی کوئی شکایت نہیں ملی تھی وہ بچپن میں خادم کو کان سے پکڑ کر یہاں لا کر کام سکھاتا تھا لیکن یہ کان لپیٹ کر یہاں سے چٹکیں لوٹنے نکل جاتا تھا۔

کانوں کا ماہر کیدو کہنے لگا دیکھیں کیسے جھوٹ بول رہا ہے کیا اس کے کان ثابت نظر نہیں آ رہے ہیں؟ دلاور ماہر دندان کہنے لگا اس نے صفائی کرتے ہوئے میرے کانوں کا اندرونی حلیہ بگاڑ دیا ہے اب مجھے آدھا سنتا ہے اتنے میں پاس سے گزرتے ہوئے بس نے ہارن دیا تو یہ کہنے لگا کہ ابھی موٹر سائیکل کا ہارن بجا ہے۔ کوئی 100 روپیہ کا کہے بھی پچاس سنتا ہے۔ یہ پروگرام ففٹی ففٹی بھی مجھے ٹوٹی ٹونی سمجھتا ہے۔ یہ کان صاف کرتے ہوئے گاہکوں پر جملے بھی بڑے کستا ہے۔ ایک دن ایک گاہک کو تسلی دیتے ہوئے کہہ رہا تھا آپ کے کان اندر باہر سے ایسے صاف کیے ہیں کہ کوئی اب ان کو کسی کیخلاف بھی بھر دے لیکن ان پر جوں بھی نہیں رینگے گی۔ لوگوں کی آنکھوں پر پردا پڑا ہوتا ہے مگر اس کے کانوں پر بھی پڑا ہے یہ کسی کی شکایت پر کان نہیں دھرتا۔

دلاور دانتوں والا میری طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا ہمارے پاس ہر کام کا علیحدہ اوزار ہوتا ہے یہ کانوں والا اپنی لوہے کی سلائی کو مریض کے دانتوں میں بھی مار رہا ہوتا ہے حتی کہ گردے کے مریضوں کو بھی اسی سلائی سے تشفی کرواتا ہے۔ کسی گاہک کے کان اس کی پہنچ سے دور نہیں ہیں کانوں سے ایسی ایسی جعلی برآمدات کرتا ہے کہ مجھے اندھیر بیٹھے بیٹھے اس کی کنٹری پر ہنسی آ رہی ہوتی ہے جب یہ کہتا ہے کہ دھوکا یہ سمجھو رہے کی ٹانگ ہے جو اہر کان کانوں پر ڈالتے ہوئے چھوڑ گیا ہے۔ یہ اپنا سفر جاری رکھ کر دماغ تک جا پہنچے۔ اس نے دفتر برائے رشتہ بھی کھول رکھا ہے اور جھوٹ سچ بول کر رشتے طے کرواتا ہے اس کو پتہ اس وقت لگے گا جیسو کنان شہر اس کے خلاف مظاہرہ کریں گی اور یہ یہاں سے بھاگ کر ہوش کے ناخن لینے گیا ہو گا۔

وقار مجروح اس دلاور دانتوں والے کے قابل اعتراض جملوں کو نظر انداز کرتے ہوئے خادم سے کہنے لگا تم اس کی باتوں کو چھوڑو اور میرے کان صاف کرو وقت کم ہے۔ محسوس ہو رہا تھا اسے بھی دلاور کی آدھی بات پلے نہیں پڑ رہی ہے اور اسے ٹرین کے دو گھنٹے لیٹ ہونے کا اعلان بھی آدھ گھنٹہ محسوس ہو رہا ہو گا۔

اب کیدو کان صفائی والے کے جوابی رسپونس کا انتظار تھا اور وہ کہنے لگا۔ یہ دلاور ہر گاہک کو کہتا ہے اگر دانت میں درد ہے تو میں ابھی دانت نکال دیتا ہوں۔ میں نے اپنے مریضوں کو کبھی یہ نہیں کہا کہ اب ذرا کان کھول کے رکھو اور اب بند کر لو یا آپ کے کان گرائنڈ کر کے برابر کرنا ہوں گے۔ میں نے تو یہ بات کر کے مریض کو کبھی نہیں ڈرایا کہ آپ کے دودھ کے کان ہیں پہلے ان کو نکالنا ہو گا۔ کبھی گاہک اسے بڑا نوٹ دے دے تو کہتا ہے مجھ سے بقایا پیسوں کے بدلے ایک اور دانت نکلوا لیں۔ گاہک کے دانت چیک کرتے ہوئے ایسا منہ بناتا ہے جیسے کسی گٹر کی صفائی میں لگا ہو میں سمجھتا ہوں یہ بھی گاہک کی تضحیک ہے اور اسے یہ تک کہہ دیتا ہے اگر آپ کے کانوں کی میل بکنے لگے تو آپ چند دنوں میں ہزاروں کما لیں۔ میں نے آج تک کسی گاہک کے کان اس کے درد کی وجہ سے نہیں نکالے ہاں میں اس میں دوا لگا کر تو نبہ رکھ دیتا ہوں۔ میں اپنا کام ایمان داری سے دل اور کان لگا کرتا ہوں۔ کئی لوگوں کے کان اتنے گندے ہوتے ہیں میرا دل چاہتا ہے کہ ان کو کارپوریشن والوں کے پاس بھیج دوں لیکن میں پھر بھی انہیں خالی کرنے کی کوشش کرتا ہوں میں نے کبھی گاہک کو نہیں کہا کہ کان صاف کروا کر تین گھنٹے کچھ نہیں کھانا یا سونے سے پہلے کانوں کو صاف کر کے سونا ہے۔ ہاں اگر کام کے دوران کوئی خرابی ہو تو اس میں گاہک کا اپنا قصور بھی ہوتا ہے جیسے یہ دلاور بڑے دنوں سے میری منتیں کر رہا تھا کہ میرے کان صاف کر دو۔ میں نے باہر سے ملاحظہ کر کے اسے کہا کہ تمہارے کان پہلے ہی صاف ہیں ان کی صفائی کی خاص ضرورت نہیں ہے لیکن یہ بضد تھا۔

یہ بچے شدید گرمی) ہیٹ ویوز (کلاؤڈ برسٹ اور اچانک آنے والے سیلابی ریلوں کی وجہ سے خطرے میں ہیں۔ عالمی بینک ہی کی ایک اور رپورٹ کے مطابق موسمیاتی تبدیلی سے سندھ، جنوبی پنجاب اور بلوچستان کے علاقوں کو شدید خطرہ ہے۔ پاکستان موسمیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے 10 ممالک میں شامل ہے۔ ورلڈ بنک کی رپورٹ کے مطابق سندھ جنوبی پنجاب اور بلوچستان میں درجہ حرارت میں جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اس سے آنے والے برسوں میں ان علاقوں میں 35 سے 40 سینٹی گریڈ درجہ حرارت والے دنوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہو جائے گا، جس کی وجہ سے ان علاقوں کے رہائشیوں کی زندگی مشکل ہوتی جائے گی۔ اقوام متحدہ اور ورلڈ بینک نے تو پاکستان کے آنے والے دنوں کی پیشگوئی کی ہے لیکن پاکستان میں ابھی سے یہ حالات ہو چکے ہیں کہ وہ درجہ حرارت جو آپ کا تھرمامیٹر دکھا رہا ہے اور درجہ حرارت جو آپ کے جسم کو محسوس ہو رہا ہے اس میں زمین آسمان کا فرق آ چکا ہے۔ گزشتہ ہفتے بہاول نگر میں درجہ حرارت 42 سنٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، لیکن جو انسانی جسم کو محسوس ہو رہا تھا وہ 56.7 سینٹی گریڈ تھا۔ سبی میں درجہ حرارت 42 تھا لیکن انسانی جسم کو محسوس ہونے والا درجہ حرارت 68 سنٹی گریڈ تھا۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں 41 سینٹی گریڈ تھا، مگر 55.8 محسوس ہو رہا تھا۔

سائبر مافیا کے گرد گھیرا تنگ

یونس باٹھ

چند ماہ قبل نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) کی کارکردگی، انتظامی مسائل اور اس کے قیام کے بعد سامنے آنے والی شکایات پر بات کی تھی۔ اس کالم کے بعد مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے رابطہ کیا۔ اکثر کا کہنا تھا کہ جہاں خامیوں کی نشاندہی ضروری ہے، وہاں بہتری کو بھی اسی دیانت داری سے تسلیم کیا جانا چاہیے۔ یہی صحافت کا بنیادی تقاضا بھی ہے۔ حکومتِ پاکستان نے ڈیجیٹل کرپشن، آن لائن فراڈ، سوشل میڈیا بلیک میلنگ، مالیاتی دھوکہ دہی اور دیگر سائبر جرائم کی روک تھام کے لیے این سی سی آئی اے قائم کیا۔ اس سے توقع تھی کہ جدید ٹیکنالوجی سے لیس یہ ادارہ متاثرین کو فوری انصاف فراہم کرے گا۔ لیکن ابتدا میں ادارہ شدید مشکلات کا شکار رہا۔ پنجاب سمیت مختلف شہروں سے مقدمات میں تاخیر، ناقص تحقیقات اور بعض اہلکاروں پر مبینہ بدعنوانی کی شکایات سامنے آئیں۔ لاہور کی ایک ٹیم پر آن لائن جوئے سے متعلق مقدمے میں مبینہ رشوت لینے کے الزامات بھی سامنے آئے، مقدمات درج ہوئے اور متعلقہ اہلکاروں کے خلاف کارروائی بھی ہوئی۔ ان واقعات نے ایک نئے ادارے کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا۔ بعد ازاں وفاقی حکومت نے ادارے میں اصلاحات کا عمل شروع کیا۔ نئے ڈی جی سید خرم علی نے کارکردگی بہتر بنانے پر توجہ دی جبکہ پنجاب میں محمد علی وسیم کو ڈائریکٹر آپریشنز تعینات کیا گیا۔ ان کے سامنے سب سے بڑا چیلنج صرف جرائم پیشہ عناصر سے نمٹنا نہیں بلکہ عوام کا کھویا ہوا اعتماد بحال کرنا بھی تھا۔ اصلاحات کا آغاز اندرونِ خانہ ہوا۔ لاہور کا دفتر ایک نجی عمارت میں قائم تھا جہاں کرایہ کے معاملات بھی تنازع کا شکار تھے۔ محمد علی وسیم نے ذاتی دلچسپی لے کر دفتر کو وفاقی کالونی میں سرکاری عمارت میں منتقل کروایا، جس سے ایک پرانا انتظامی مسئلہ ختم ہوا اور سرکاری وسائل کے بہتر استعمال کی راہ ہموار ہوئی۔ اصل تبدیلی تاہم فیلڈ میں نظر آئی۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران لاہور، فیصل آباد، ملتان، قصور اور دیگر شہروں میں شہریوں کا حساس ڈیٹا فروخت کرنے والے نیٹ ورکس، واٹس ایپ ہیکرز، جعلی ٹک ٹاک اکاؤنٹس کے ذریعے فراڈ کرنے والے گینگز، خواتین اور بچوں کو بلیک میل کرنے والے ملزمان، جعلی عاملوں اور ہنی ٹریپ نیٹ ورکس کے خلاف کامیاب کارروائیاں کی گئیں۔ متعدد خطرناک گینگز گرفتار ہوئے، بھاری مقدار میں ڈیجیٹل شواہد برآمد کیے گئے اور متاثرین کو ریلیف فراہم کیا گیا۔ ان کارروائیوں نے ثابت کیا کہ اگر قیادت سنجیدہ ہو تو محدود وسائل کے باوجود نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ ان کارروائیوں میں سب سے اہم کامیابی وہ ہے جسے ملکی تاریخ کے بڑے سائبر فراڈ نیٹ ورکس میں شمار کیا جا رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق این سی سی آئی اے نے ایک ایسے منظم گینگ کا سراغ لگایا جس نے اسلام آباد میں بیٹھ کر یورپی ممالک سمیت مختلف بین الاقوامی اداروں کے نام پر جعلی ایمبیسی کال سینٹر اور نیٹ ورک قائم کر رکھا تھا۔ ملزمان جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ان اداروں جیسے فون نمبرز استعمال کرتے، شہریوں کو بیرون ملک بھجوانے اور دیگر سہولتوں کا جھانسہ دے کر کروڑوں روپے بٹورتے اور رقوم شیخوپورہ کے علاقے فاروق آباد سمیت مختلف اکاؤنٹس میں منتقل کرتے تھے۔ اس نیٹ ورک کی گرفتاری بلاشبہ این سی سی آئی اے کی اب تک کی بڑی کامیابیوں میں شمار کی جا سکتی ہے۔ اس کے باوجود ایک حقیقت اپنی جگہ موجود ہے۔ سائبر جرائم میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے جبکہ این سی سی آئی اے کے پاس افرادی قوت انتہائی محدود ہے۔

موجودہ عملہ شکایات کے بڑھتے ہوئے بوجھ سے نمٹنے کے لیے ناکافی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نئے ڈی جی نے ادارے کے لیے 838 نئی آسامیوں کی منظوری کی سفارش کی ہے، جن میں تفتیشی افسران، فرانزک ماہرین، قانونی افسران، نیٹ ورک سکیورٹی اسپیشلسٹس، انسپکٹرز اور دیگر تکنیکی عملہ شامل ہے۔ اگر یہ بھرتیاں جلد مکمل ہو جاتی ہیں تو یقیناً ادارے کی استعداد اور کارکردگی میں مزید بہتری آئے گی۔ یہ حقیقت بھی تسلیم کرنا ہوگی کہ سائبر کرائم روایتی پولیسنگ سے مختلف میدان ہے۔ یہاں مجرم بندوق سے نہیں بلکہ کمپیوٹر، موبائل فون اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے واردات کرتے ہیں۔ ایسے جرائم سے نمٹنے کے لیے صرف قانون کافی نہیں بلکہ جدید ٹیکنالوجی، تربیت یافتہ افرادی قوت اور تیز رفتار تحقیقات ناگزیر ہیں۔ تنقید ہمیشہ ہونی چاہیے، لیکن اگر کسی ادارے میں اصلاحات کا عمل شروع ہو جائے اور اس کے نتائج بھی سامنے آنے لگیں تو اس کا اعتراف بھی ضروری ہے۔ این سی سی آئی اے نے ابتدا میں شدید مشکلات اور بدنامی دیکھی، مگر اگر موجودہ رفتار برقرار رہی، احتساب کا عمل جاری رہا اور حکومت نے مطلوبہ وسائل فراہم کر دیے تو یہی ادارہ مستقبل میں پاکستان کے ڈیجیٹل نظام کا سب سے مضبوط محافظ بن سکتا ہے۔

دادو میں 43 سنٹی گریڈ 55.8 سینٹی گریڈ محسوس ہو رہا تھا۔ لاہور جہاں درجہ حرارت 35.5 تھا انسانی جسم کے لئے وہ درجہ حرارت 43 سینٹی گریڈ تھا۔ شیخوپورہ میں جہاں درجہ حرارت 37 تھا وہ انسانی جسم کے لئے 51 سینٹی گریڈ تھا۔ درجہ حرارت میں اضافے سے زیادہ جس طرح سے گرمی لوگوں کو محسوس ہو رہی ہے اس نے بچوں تو کیا بڑوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دیا ہے۔ آج حکومتیں اور ڈاکٹر صبح 10 بجے سے سہ پہر چار بجے تک گھر سے باہر نکلنے سے منع کر رہے ہیں۔

دائروں کے بیچ گھومتا معاشرہ

مختار چودھری

دائرے میں گھومنے والوں کو کبھی منزل نہیں ملتی، اگر سمت درست کرنی ہو تو سب سے پہلے اس دائرے کو توڑنا پڑتا ہے، سوال یہ ہے کہ یہ دائرہ ٹوٹے گا کیسے؟ یہی وہ سوال ہے جس پر سنجیدگی سے غور کی ضرورت ہے۔

پاکستان میں آج جس سے بھی بات کیجیے، وہ اپنے سوا ہر شخص کو مسائل کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ ریاستی اداروں میں بیٹھے افسر اور ملازمین سے پوچھیں تو وہ سیاست دانوں کی مداخلت کا شکوہ کرتے ہیں، اور یہ شکایت مکمل طور پر بے بنیاد بھی نہیں، کیونکہ ہمارے ہاں سیاسی مداخلت نے اداروں کی کارکردگی کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ سیاست دانوں سے بات کیجیے تو وہ اپنی بے بسی بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ایک طرف ہمیں طاقتور کام نہیں کرنے دیتے تو دوسری طرف عوام کی کمزوریاں گنوانا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ لوگ ووٹ کے بدلے پیسے لیتے ہیں، ذاتی مفادات کو قومی مفاد پر ترجیح دیتے ہیں، کام نہ ہونے پر ناراض ہو جاتے ہیں، خوشامد بھی کرتے ہیں اور موقع پرستی بھی۔ اس میں بھی حقیقت کا ایک پہلو ضرور موجود ہے۔ جب رخ عوام کی طرف موڑیں تو شکایات کا ایک اور انبار سامنے آ جاتا ہے۔ عوام کا موقف ہے کہ اس ملک کو سیاست دانوں، سول و فوجی بیوروکریسی، جاگیرداروں اور سرمایہ داروں نے اپنی چراگاہ بنا رکھا ہے۔ بہت سے لوگ تو یہ سمجھنے لگے ہیں کہ یہ ریاست صرف بالائی طبقے، یعنی اشرافیہ، کے مفادات کے تحفظ کے لئے بنائی گئی ہے۔ ان کے نزدیک طاقت ور طبقہ بیرونی مفادات کا بھی نگہبان ہے اور اسی کے سائے میں اپنے مفادات بھی محفوظ رکھتا ہے۔

یہ تاثر بھی یکسر غلط نہیں۔ ہمارے ہاں جس کے پاس جتنا اختیار اور طاقت ہوتی ہے، وہ اتنا ہی زیادہ وسائل پر قابض نظر آتا ہے۔ فیصلے مختلف طاقت کے مراکز میں ہوتے ہیں اور ہر طاقت ور اپنے حصے کا مفاد سمیٹ لیتا ہے، جبکہ عوام کے حصے میں صرف وعدے اور امیدیں آتی ہیں۔

لیکن ایک سوال عوام سے بھی بنتا ہے۔ وہ آخر بے اختیار کیوں ہیں؟ کیا انہوں نے کبھی اپنے اجتماعی حقوق کے لئے متحد ہو کر جدوجہد کی؟ عوام ہمیشہ مختلف سیاسی گروہوں میں تقسیم ہو کر اپنے اپنے رہنماں کے لئے سرگرم رہے، مگر اپنے مشترکہ مفادات کے لئے کبھی ایک پلیٹ فارم پر جمع نہ ہو سکے۔ شاید انہیں اپنی اصل طاقت کا اندازہ ہی نہیں کہ ریاست کے حقیقی مالک وہی ہیں۔

ہم نے ہر نئے سیاسی رہنما سے امید وابستہ کی، ہر فوجی حکمران کا بھی خیر مقدم کیا کہ شاید وہ ملک کا نظام درست کر دے، مگر نہ کوئی عوام کی توقعات پر پورا اترا اور نہ نظام بدل سکا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہر آنے والا اسی پرانے دائرے کا حصہ بن گیا۔ تاریخ پر نظر ڈالیں تو محسوس ہوتا ہے کہ اقتدار کی سیاست ہمیشہ کسی نہ کسی غیر منتخب طاقت کے زیر اثر رہی ہے۔ کوئی سیاسی شخصیت ابھرتی ہے، اقتدار تک پہنچتی ہے، کچھ عرصہ حکومت کرتی ہے اور پھر اسی نظام کا شکار ہو جاتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ سیاسی بساط کہیں اور بچھتی ہے اور مہرے کہیں اور سے چلائے جاتے ہیں۔

آخر اس ملک کو ترقی سے کس نے روکے رکھا؟ کس نے وسائل لوٹے؟ کس نے آئین اور حلف کی پاسداری کی اور کس نے وعدے توڑے؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کا دیانت داری سے جواب تلاش کیے بغیر آگے بڑھنا ممکن نہیں۔ میری رائے میں، برصغیر کے مسلمانوں کو ایک ایسی ریاست کا خواب دکھایا گیا تھا جہاں قانون کی حکمرانی، انصاف، مساوات اور شہری حقوق کی ضمانت ہو، قائداعظم محمد علی جناح ایک اصول پسند قانون دان تھے اور وہ یقین رکھتے تھے کہ نئی ریاست میں ہر شہری کو برابر کے مواقع میسر آئیں گے، مگر ان کی وفات کے بعد ملک کی سمت بتدریج بدلتی گئی اور اقتدار چند طبقات کے ہاتھوں میں مرتکز ہوتا چلا گیا، آج تک اقتدار میں آنے والے بیشتر طبقات نے ریاست کو عوامی امانت کے بجائے اپنے مفادات کے حصول کا ذریعہ سمجھا، انہیں معلوم تھا کہ ایک چھوٹی اور کمزور ریاست پر اثر انداز ہونا متحدہ ہندوستان کے مقابلے میں کہیں آسان ہو گا، اس سارے عمل میں بیرونی طاقتوں کے مفادات کا ذکر بھی اکثر کیا جاتا ہے، جنہوں نے مختلف ادوار میں اس خطے کی سیاست پر اثر ڈالا، افسوس کی بات یہ ہے کہ ہمارے ہاں کوئی ایسی مضبوط سیاسی جماعت پنپ نہ سکی جو مستقل نظریے، اندرونی جمہوریت اور اصولی سیاست پر قائم رہتی، اکثر جماعتیں اقتدار کے لئے سمجھوتے کرتی رہیں اور پھر انہی طاقتوں کی کشمکش کا شکار ہو گئیں جن کے سہارے اقتدار تک پہنچی تھیں۔

آج ملک قرضوں کے بوجھ تلے دبا ہوا ہے، مہنگائی اور بیروزگاری عام آدمی کی زندگی اجیرن بنا چکی ہے۔ تعلیم، تربیت اور صحت قومی ترجیحات میں شامل دکھائی نہیں دیتیں، نوجوان، خواہ کم تعلیم یافتہ ہوں یا اعلی ڈگریوں کے حامل، بہتر مستقبل کی تلاش میں بیرون ملک جانے کو اپنی کامیابی سمجھنے لگے ہیں۔

انصاف کی صورتحال بھی تشویش ناک ہے۔ عدالتیں موجود ہیں، ان پر اربوں روپے خرچ ہوتے ہیں، مگر انصاف کی امید میں کئی نسلیں گزر جاتی ہیں۔ ریاستی ادارے، اعلی عہدے، وزارتیں اور وسیع بیوروکریسی اپنی جگہ موجود ہیں، لیکن عام آدمی کے مسائل جوں کے توں ہیں۔ میڈیا بھی بڑی حد تک ایک صنعت بن چکا ہے اور اکثر طاقت کے مختلف مراکز کے اثر سے آزاد دکھائی نہیں دیتا، ہر نئی حکومت بڑے وعدوں کے ساتھ آتی ہے اور جاتے ہوئے پہلے سے زیادہ مسائل چھوڑ جاتی ہے، موجودہ حکومت بھی متعدد بجٹ پیش کر چکی ہے، مگر نہ عوام کو خاطر خواہ ریلیف ملا اور نہ معیشت مستحکم ہو سکی، البتہ مہنگائی مسلسل بڑھتی جا رہی ہے اور عام آدمی کی زندگی پہلے سے کہیں زیادہ دشوار ہو چکی ہے۔

جب تک ہم اس دائرے کو پہچان کر اسے توڑنے کی اجتماعی کوشش نہیں کرتے، چہرے بدلتے رہیں گے، مگر نظام نہیں بدلے گا، قوموں کی تقدیر نعروں، شخصیات یا وقتی امیدوں سے نہیں، بلکہ مضبوط اداروں، قانون کی بالادستی، جواب دہی اور باشعور شہریوں سے بدلتی ہے۔ شاید یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں اس مسلسل گھومتے ہوئے دائرے سے باہر نکال سکتا ہے۔

پنجاب کی نئی رفتار: تبدیلی یا تشہیر؟

عمران امین

سیاست میں بعض اوقات ایک سال کئی دہائیوں پر بھاری پڑ جاتا ہے۔ پنجاب میں مریم نواز شریف کا دور حکومت بھی کچھ ایسا ہی دکھائی دیتا ہے۔ فروری 2024 میں جب وہ پاکستان کی تاریخ کی پہلی خاتون وزیر اعلی بنیں تو ان کے سامنے ایک ایسا صوبہ تھا جو معاشی دباؤ، انتظامی سست روی، بڑھتی ہوئی مہنگائی اور عوامی مایوسی کے بوجھ تلے دبا ہوا تھا۔ سوال یہ تھا کہ کیا ایک نئی قیادت پرانے مسائل کو نئے انداز میں حل کر سکے گی؟ ڈیڑھ برس بعد اس سوال کا جواب نہ تو مکمل طور پر نفی میں دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی اثبات میں۔ پنجاب میں چیزیں واقعی بدلی ہیں مگر بنیادی مسائل اب بھی اپنی جگہ موجود ہیں۔

اگر مریم نواز حکومت کے نمایاں منصوبوں کی بات کی جائے تو "ستھرا پنجاب" سب سے زیادہ توجہ حاصل کرنے والا منصوبہ بن کر سامنے آیا ہے۔ حکومت کے مطابق یہ پروگرام ایک کروڑ تیس لاکھ سے زائد آبادی تک پھیلا اور روزانہ پچاس ہزار ٹن سے زیادہ کوڑا اٹھانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس منصوبے کے تحت ایک لاکھ پچاس ہزار سے زائد روزگار کے مواقع پیدا ہونے کا دعوی بھی کیا گیا۔ پنجاب کے دیہی علاقوں میں جہاں برسوں سے صفائی کا کوئی مربوط نظام موجود نہیں تھا وہاں باقاعدہ ویسٹ کلیکشن اور ڈیجیٹل مانیٹرنگ کا آغاز ایک مثبت پیش رفت ہے۔

اسی طرح انفراسٹرکچر کے شعبے میں بھی حکومت نے تیزی دکھائی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق دو برس سے کم عرصے میں تیس ہزار کلو میٹر سے زائد سڑکوں کی تعمیر، مرمت اور بحالی کا کام کیا گیا۔ "سوہنے پنڈ، سونیاں راہواں" پروگرام نے دیہی علاقوں کو شہروں سے جوڑنے کی کوشش کی۔ جس سے معاشی سرگرمیوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ تاہم یہاں ایک بنیادی سوال پیدا ہوتا ہے۔ کیا رفتار نے معیار کو متاثر کیا ہے؟ ماضی کے تجربات بتاتے ہیں کہ جلدی میں بننے والی کئی سڑکیں جلد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں۔ یوں اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبے بھی دیرپا ثمرات نہیں دے پاتے۔

صحت کے شعبے میں بھی مریم نواز حکومت نے روایتی طرز حکمرانی سے ہٹ کر کچھ نئے تجربات کیے ہیں۔ "کلینکس آن ویلز"، "فیلڈ ہسپتال، مفت ادویات کی گھر تک فراہمی، ایئر ایمبولینس سروس اور ضلعی ہسپتالوں کی اپ گریڈیشن جیسے منصوبے عوامی توجہ کا مرکز بنے ہیں۔ پنجاب کے دور دراز علاقوں میں یہ اقدامات یقیناً ریلیف کا باعث بنے ہیں۔ شوگر کے مریضوں کے لیے انسولین کارڈ اور لاہور میں پہلے سرکاری کینسر ہسپتال کے قیام کا اعلان بھی کیا گیا لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہسپتالوں کی تزئین و آرائش، جدید مشینری اور خوبصورت منصوبے اس وقت تک مکمل کامیابی نہیں کہلا سکتے جب تک دیہی مراکز صحت میں ڈاکٹر موجود نہ ہوں، ادویات کی فراہمی یقینی نہ ہو اور صحت کا نظام بدعنوانی سے پاک نہ ہو۔

تعلیم کے شعبے میں بھی متعدد اقدامات کیے گئے۔ پبلک سکولز ری آرگنائزیشن پروگرام کے ذریعے چالیس ارب روپے کی بچت اور ستر ہزار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا دعوی سامنے آیا۔ طالبات کے لیے ستر سے زائد کالج بسوں کی فراہمی، ہزاروں سکولوں میں غذائیت سے بھرپور دودھ کی تقسیم، لیپ ٹاپ سکیم، سکالرشپس اور گلوبل آئی ٹی سرٹیفیکیشن جیسے اقدامات بہت اہم ہیں۔ "نواز شریف آئی ٹی سٹی" اور ٹیکنالوجی کے فروغ کے دیگر منصوبے بھی اس سلسلے کی کڑی ہیں۔ تاہم پاکستان کی تاریخ گواہ ہے کہ بہت سے شاندار تعلیمی منصوبے مستقل پالیسی اور ادارہ جاتی استحکام نہ ہونے کے باعث جلد ناکام ہو جاتے ہیں۔

مریم نواز حکومت نے سماجی بہبود کے میدان میں براہ راست کمزور طبقوں کو ریلیف دیا ہے۔ "دھی رانی" پروگرام، "ہمت کارڈ"، "لائیو اسٹاک کارڈ، رمضان نگہبان پیکج اور پنجاب سوشل اکنامک رجسٹری اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ اس پالیسی کا ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ مستحق افراد کو طویل قطاروں اور سفارش کے کلچر سے کسی حد تک نجات ملی لیکن معاشی ماہرین امدادی پیکجز کی بجائے خاندانوں کو پائیدار روزگار، معیاری تعلیم اور بہتر معاشی مواقع فراہم کرنے پر زور دیتے ہیں۔

زراعت کے شعبے میں "نواز شریف کسان کارڈ"، گرین ٹریکٹر سکیم اور کسانوں کے لیے ایک سو پچاس ارب روپے سے زیادہ کے پیکجز اور فنڈز کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس شعبے میں معمولی بہتری بھی لاکھوں خاندانوں کی زندگیوں پر براہ راست اثر انداز ہوگی۔

اسی طرح ماحولیات اور ٹرانسپورٹ کے میدان میں بھی نئے تصورات سامنے آئے۔ بیجنگ کے اشتراک سے ویسٹ مینجمنٹ نظام اور صوبے بھر میں پندرہ سو الیکٹرک بسیں متعارف کرانے کا منصوبہ دراصل اسموگ اور ماحولیاتی آلودگی کے خلاف ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ جس کے اثرات اگلی نسلوں تک منتقل ہوں گے۔

اگر عوامی تاثر کی بات کی جائے تو مختلف سروے بتاتے ہیں کہ مریم نواز حکومت کے لیے مثبت رائے سامنے آئی ہے۔ ایک سروے کے مطابق اٹھتر فیصد افراد ان کی قیادت سے مطمئن ہیں جبکہ پینسٹھ فیصد نے پنجاب کو درست سمت میں جاتا ہوا قرار دیا۔ تاہم یہ رائے سیاسی ماحول اور معاشی حالات کے ساتھ تیزی سے تبدیل بھی ہو سکتی ہے۔

اس تمام تصویر کا دوسرا رخ بھی ہے۔ مریم نواز کے طرز حکمرانی پر سب سے بڑی تنقید یہ ہے کہ پورا نظام حد سے زیادہ شخصی قیادت پر منحصر دکھائی دیتا ہے۔ تقریباً ہر بڑے منصوبے کی براہ راست نگرانی وزیر اعلی کے دفتر سے کی جاتی ہے۔ یہ انداز فوری نتائج تو دے سکتا ہے مگر مضبوط اداروں کی جگہ نہیں لے سکتا۔

اسی طرح بلدیاتی نظام تاحال غیر فعال اور کمزور ہے۔ دنیا بھر کے کامیاب انتظامی ماڈلز یہ بتاتے ہیں کہ مقامی حکومتیں عوامی مسائل کے حل کا سب سے مؤثر ذریعہ ہوتی ہیں۔ لاہور میں بیٹھ کر راجن پور، بھکر یا اٹک کے مسائل کو مستقل بنیادوں پر حل کرنا آسان نہیں ہے۔

اصل سوال یہی ہے کہ کیا پنجاب میں ہونے والی تبدیلیاں پائیدار ہیں؟ کیا یہ منصوبے اگلی حکومتوں کے آنے کے بعد بھی اسی رفتار سے چلتے رہیں گے؟ یا پھر یہ سب کچھ شخصی قیادت کے ساتھ ہی ماند پڑ جائے گا؟

ان سوالات کے جواب ابھی مستقبل کے پردے میں ہیں۔ تاہم اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ مریم نواز شریف نے پنجاب کی سیاست میں ایک نئی توانائی، نئی رفتار اور حکمرانی کا نسبتاً مختلف انداز متعارف کروایا ہے۔ اگر مریم نواز شفافیت، ادارہ سازی، بلدیاتی نظام کی بحالی اور انسانی وسائل کی ترقی پر توجہ مرکوز کرتی ہیں تو وہ پنجاب کی تاریخ میں ایک مؤثر منتظم کے طور پر یاد رکھی جا سکتی ہیں۔ بصورت دیگر یہ تمام سرگرمیاں سیاسی تاریخ میں ایک اور روشن مگر عارضی باب بن کر رہ جائیں گی۔

پنجاب کی تقدیر کا فیصلہ سڑکوں، ہسپتالوں اور اعلانات سے نہیں بلکہ اس سوال سے ہوگا کہ کیا عام آدمی کی زندگی واقعی بہتر ہوئی یا نہیں۔

بقیہ 1

اظہر کیانی نے کہا ہے پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کی انتخابی مہم میں اپوزیشن والی تقریریں کر کے اپنی ہی حکومت کے فیصلوں کی نفی کر رہی ہے۔ بلال اظہر کیانی نے آزاد کشمیر کے حلقہ ایل اے 42 ویلی 3 سے امیدوار سید شوکت شاہ اور حلقہ ایل اے 39 جموں 6 سے امیدوار راجہ صدیق سے ملاقات کی۔ مختلف برادریوں اور عمائدین علاقہ نے مسلم لیگ ن کے امیدواروں کی حمایت کا اعلان کیا اور اس موقع پر وزیر مملکت بلال اظہر کیانی نے کارنر میٹنگز سے بھی خطاب کیا۔ وزیر مملکت بلال اظہر کیانی کا کہنا تھا پاکستانیوں نے کشمیریوں اور کشمیریوں نے پاکستان کے لیے جانیں قربان کیں، اہل پاکستان اور کشمیر نے بھارت کے خلاف جنگیں لڑی ہیں، کشمیر کے لیے جہلم کے بیٹے بھارت سے لڑتے ہوئے شہید ہوئے، اسی لیے کہتا ہوں کہ جہلم میرپور اور میرپور جہلم ہے۔ بلال اظہر کیانی نے کہا کہ ہر مسئلہ مکالمے اور پارلیمنٹ کے فورم پر حل ہو سکتا ہے، جمہوریت دلیل سے قائل کر لینے کا عمل ہے، کشمیری مہاجرین کی نمائندگی کے بغیر آزاد کشمیر اور پاکستان دونوں نامکمل ہیں۔ وزیر مملکت کا کہنا تھا پیپلز پارٹی اپوزیشن والی تقریریں کر رہی ہے اور اپنی حکومت کے فیصلوں کی نفی کر رہی ہے، پاکستان اور آزاد کشمیر میں ترقی کا ہر دور نواز شریف کا دور رہا ہے، نواز شریف ووٹ کی طاقت سے اہل کشمیر کے تمام مسئلے حل کرے گا۔

بقیہ 2

جنید انوار چوہدری نے پاکستان اور چین کے درمیان مضبوط اقتصادی و اسٹریٹجک شراکت داری، علاقائی روابط اور مربوط لاجسٹکس نیٹ ورک کے فروغ کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان جاری تعاون، چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک)، گوادر پورٹ اور گوادر فری زون کے ذریعے خطے میں تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی سرگرمیوں کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان اپنے جغرافیائی محل وقوع، ساحلی پٹی اور بندرگاہی انفراسٹرکچر کے باعث خطے میں تجارت اور ٹرانزٹ کے لیے ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر پورٹ کو جدید لاجسٹکس، ٹرانس شپمنٹ، بحری خدمات اور علاقائی تجارت کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لیے پاکستان چین سمیت دوست ممالک کے سرمایہ کاروں کے ساتھ تعاون کو مزید وسعت دینے کا خواہاں ہے۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ مربوط ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ نیٹ ورک اور جدید لاجسٹکس انفراسٹرکچر کے ذریعے چین، پاکستان، وسطی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور دیگر خطوں کے درمیان تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے چینی حکومتی اداروں، کاروباری کمپنیوں اور سرمایہ کاروں کو پاکستان میں بالخصوص گوادر پورٹ اور گوادر فری زون سے منسلک شعبوں میں سرمایہ کاری کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کی دعوت دی۔ سیمینار سے چیئرمین گوادر پورٹ نور الحق بلوچ نے اپنے خطاب میں گوادر پورٹ کی منفرد جغرافیائی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ گوادر مشرق وسطیٰ، وسطی ایشیا، جنوبی ایشیا اور مغربی چین کے سنگم پر واقع ہے، جو اسے علاقائی لاجسٹکس، ٹرانس شپمنٹ، بنکرنگ اور بحری خدمات کے مرکز کے طور پر غیر معمولی اہمیت فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے شرکاء کو گوادر پورٹ پر جاری تجارتی سرگرمیوں، کار گو ہینڈلنگ، حالیہ کمرشل بنکرنگ آپریشنز، ٹرانس شپمنٹ سہولیات، جدید بندرگاہی انفراسٹرکچر اور گوادر فری زون میں دستیاب سرمایہ کاری کے وسیع مواقع سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان سرمایہ کاروں کو ٹیکس مراعات، کسٹمز سہولیات اور کاروبار دوست پالیسیوں کے ذریعے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے۔ چیئرمین نور الحق بلوچ نے چینی سرمایہ کاروں کو بندرگاہ سے منسلک صنعتوں، لاجسٹکس، ویئر ہاؤسنگ، جہازوں کی مرمت، ماہی گیری، قابل تجدید توانائی، ویلیو ایڈڈ لاجسٹکس اور دیگر صنعتی شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ گوادر پورٹ مستقبل قریب میں پورے خطے کی اقتصادی سرگرمیوں کا اہم مرکز بننے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ انہوں نے گوادر پورٹ کو صرف ایک تجارتی بندرگاہ نہیں بلکہ مستقبل کے علاقائی انرجی، لاجسٹکس اور ملٹی موڈل ٹرانسپورٹ حب کے طور پر پیش کرتے ہوئے چینی سرمایہ کاروں کو توانائی کے شعبے میں سرمایہ کاری کی وسیع صلاحیتوں سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے لینڈ بیسڈ ایل این جی ٹرمینل کے تصور پر بھی روشنی ڈالی، جو پاکستان کی توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ علاقائی توانائی رابطہ کاری کو فروغ دے سکتا ہے۔

بقیہ 3

مرہون منت ہے۔ اپنے بیان میں سید نیئر بخاری نے کہا کہ پیپلز پارٹی نے جمہوری نظام کے تسلسل کی خاطر ن لیگ کی پارلیمان میں حمایت کی اور آج پارلیمانی جمہوری نظام کا تسلسل پیپلز پارٹی کا مرہون منت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پیپلز پارٹی حمایت نہ کرتی تو مریم نواز کے چچا وزیراعظم اور مریم نواز پنجاب کی وزیراعلیٰ نہ ہوتیں۔ انہوں نے پنجاب حکومت کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ایک دن کی بارش سے پنجاب کی سڑکیں تالاب بن جاتی ہیں اور کل کی بارش نے لاہور و گوجرانوالہ کی سڑکوں کا پول کھول دیا ہے، ترقی کی حالت یہ ہے کہ ہر سال پنجاب سیلاب میں ڈوب جاتا ہے۔ نیئر بخاری نے کہا کہ کرپشن کے مقدمات کا سامنا سب سے زیادہ ن لیگ کے رہنماؤں کو ہے۔ کشمیر کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کشمیر بنانے کا فیصلہ کشمیری عوام کریں گے، پیپلز پارٹی کا موقف تھا کہ امن و امان بہتر ہونے تک انتخابات ملتوی کیے جائیں لیکن ن لیگی وزراء کہتے تھے کہ یہ آئینی معاملہ ہے اور انتخابات بروقت ہونے چاہئیں، اب جب کشمیر میں مرحلہ وار انتخابات کا اعلان ہو گیا ہے تو آئین کا ذکر کرنے والے لیگی وزراء کہاں گئے؟ انہوں نے واضح کیا کہ حالات جیسے بھی ہوں پیپلز پارٹی ہر صورت انتخابات میں شریک ہو کر اکثریت حاصل کرے گی اور عوامی قوت سے پارلیمان میں اکثریتی پارٹی بن کر کشمیر میں اپنا وزیراعظم بنائے گی۔ میاں نواز شریف پر بات کرتے ہوئے نیئر بخاری نے کہا کہ ان کی آنکھ دیر سے کھلی ہے، وہ مہاجرین کی سیٹ پر بھی امیدوار نہیں ہیں، پاکستان کے وزیراعظم نہ بن سکے تو اب کشمیر کی خواہش پیدا ہو گئی ہے تاہم خوشی ہے کہ نواز شریف سیاست میں واپس آگئے ہیں، خواہ وہ وزیراعظم کشمیر بننے کی خواہش رکھتے ہیں۔

بقیہ 4

بردار جہازوں کو خطرہ اور قومی سلامتی کے خلاف تصور کیا جائے گا۔ ترجمان نے کہا کہ پاکستان اپنے بحری مفادات کے دفاع کے لیے ہر ضروری اور قانونی اقدام کا حق محفوظ رکھتا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ بحیرہ عرب میں جہاز رانی کا تحفظ اور عالمی تجارت کا تسلسل یقینی بنایا جائے۔ پاکستان نے تمام فریقین پر بین الاقوامی قانون کے احترام اور کشیدگی کم کرنے پر بھی زور دیا ہے۔

بقیہ 5

کا دفاع کیا، سلامتی کے شعبے میں ٹیکنالوجی کا استعمال قابل فخر ہے، پاکستان نے جدید ٹیکنالوجی میں اہم کامیابیاں حاصل کیں، ڈرونز کی 60 فیصد سے زائد مقامی بنیادوں پر تیاری مکمل حاصل کر لی ہے، معرکہ حق میں فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں مسلح افواج نے جدید ٹیکنالوجی اپنائی، فیلڈ مارشل کی سربراہی میں ایئر چیف اور نیول چیف کی معاونت شاندار رہی ہے، معرکہ حق میں مسلح افواج نے خود مختار نظام اور سائبر سیکورٹی کے ذریعے سرحدوں کا دفاع کیا، پاکستان اپنی خود مختاری کے دفاع کے لیے جدید ٹیکنالوجی استعمال کرے گا، جدت کو قابل عمل حل میں بدل کر عوام کی زندگی آسان بنائیں گے، انتھک محنت سے آئندہ نسلوں کے لیے روشن اور خوشحال پاکستان بنائیں گے۔ وہ بدھ کو یہاں انڈس راس روبوٹکس اینڈ اٹانومس سسٹمز ایکسپو کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، وفاقی وزراء اور دیگر نے بھی شرکت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ انڈس راس روبوٹکس اینڈ اٹانومس سسٹمز ایکسپو میں شرکت میرے لئے باعث مسرت ہے، اس سے ٹیکنالوجی کے شعبے میں صف اول کا کردار ادا کرنے کے حوالے سے پاکستان کے عزم کی عکاسی ہوتی ہے، یہ نمائش اور اس طرح کے اقدامات پاکستان کو 21 ویں صدی کی جدید ٹیکنالوجی میں صف اول کا ملک بنائیں گے۔ وزیراعظم نے کہا کہ رواں سال کے اوائل میں پاکستان نے انڈس اے آئی سمٹ کی بھی میزبانی کی جس سے مصنوعی ذہانت کے دور میں پاکستان کے سفر کو آگے بڑھانے کے لیے ٹیکنوکریٹ نمائندوں، ٹیکنالوجی لیڈرز اور محققین کو کاروباری افراد کو مل بیٹھنے کا موقع ملا، آج انڈس راس ایکسپو سے اس وژن کو عملی شکل دینے کا موقع حاصل ہوا ہے کہ کس طرح جدت کو فعال سلوشنز میں تبدیل کریں، روبوٹکس اور ڈرونز کی جدت سے معیشت مضبوط، سلامتی بہتر اور عوام کی زندگی آسان ہوگی، اس جدت نے اکیڈیمیا، انڈسٹری، سٹارٹ اپس اور پالیسی سازوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ میرے بچپن میں ٹیکنالوجی کی جدت بلیک اینڈ وائٹ ٹیلی ویژن کی آمد تھی اور خاندان کے تمام افراد پہ برج لاہور دیے جیسے پاکستان ٹیلی ویژن کی کلاسک نشریات کو مل کر دیکھتے تھے لیکن آج دنیا ٹیکنالوجی کے میدان میں بہت آگے بڑھ گئی ہے اور ہم تاریخ کے ایک غیر معمولی دور میں ہیں، زرعی پیداوار کے لیے پانی اور دیگر بنیادی عوامل کی ضرورت، موسمیاتی تبدیلی اور دیگر چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال انتہائی اہمیت کا حامل ہے، آج ٹیکنالوجی کی جدید شکل ہمارے سامنے موجود ہے، آج مشینیں محسوس کر کے تیزی سے فیصلے اور ان پر عمل درآمد کرتی ہیں جو کبھی خواب لگتا تھا آج حقیقت بن کر ہمارے سامنے موجود ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ فخریہ طور پر کہتا ہوں کہ پاکستان نے دفاع اور سیکورٹی کے شعبے میں ملکی صلاحیتیں بڑھانے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں، سلامتی کے شعبے میں ٹیکنالوجی کا استعمال قابل فخر ہے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی قیادت میں مسلح افواج نے جدید ٹیکنالوجی اپنائی، سیولیٹرز سو فیصد پاکستان میں تیار ہو رہے ہیں، ڈرونز کی 60 فیصد سے زائد مقامی تیاری حاصل کر لی گئی ہے، معرکہ حق میں مسلح افواج نے جدید آٹونومس سسٹمز اور سائبر سیکورٹی کے ذریعے سرحدوں کا دفاع کیا، معرکہ حق میں فیلڈ مارشل کی سربراہی میں ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر اور نیول چیف ایڈمرل نوید اشرف کی معاونت شاندار رہی اور ہماری مسلح افواج نے ملکی خود مختاری کے تحفظ کے لیے آہنی عزم کا مظاہرہ کرنے کے ساتھ ساتھ ملکی صلاحیتوں، ٹیکنالوجی کی ترقی اور اور آپریشنل مہارت کا بھی بھرپور ثبوت دیا، دفاعی شعبے میں شاندار کامیابیاں مادر وطن کے قومی دفاع کا لازمی جزو ہیں، اس سے ہمارے سیکورٹی کا نظام مضبوط ہوگا، دفاع مزید ناقابل تسخیر ہو جائے گا اور اس سے ابھرتے اور مستقبل کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنی خود مختاری کے تحفظ اور دفاع کو مضبوط بنانے کے لئے جدید ٹیکنالوجی استعمال کرے گا، دفاع میں آٹونومس صلاحیتوں کی ترقی میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کا انقلاب چند جدید معیشتوں، بڑی کارپوریشنز اور بڑے شہروں تک محدود نہیں رہنا چاہئے بلکہ سب کے لیے مساوی ترقی ہونی چاہئے، کسانوں کی حالت بہتر ہو، چھوٹے کاروبار فروغ پائیں، کاروبار کرنے والی خواتین کو سہولیات ملیں اور کمزور طبقات کو فائدہ پہنچے۔ محفوظ اور شفاف آٹونومس سسٹمز کے لیے واضح قانون سازی اور اخلاقی فریم ورک بنانا چاہئے۔ وزیراعظم نے پاکستان میں روبوٹکس اور آٹونومس سسٹمز کی ترقی کے لئے سپارک اینڈ ایلیویٹ پروگرام کے آغاز کا اعلان کیا جس کے ذریعے پاکستان میں عالمی معیار کی ٹیکنالوجیز کے لیے تحقیق کو فروغ دیا جائے گا اس سے کاروباری ترقی اور ملازمتوں کے مواقع بڑھیں گے۔ وزیراعظم نے 20 ملین ڈالر کا پاکستان وینچر فنڈ قائم کرنے کا بھی اعلان کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ تحقیق کو عالمی معیار کی ٹیکنالوجی اور اعلیٰ روزگار میں بدلیں گے، دیگر ممالک کی ٹیکنالوجی کے محتاج نہیں بلکہ اپنی تقدیر خود لکھیں گے، انتھک محنت سے آئندہ نسلوں کے لیے روشن اور خوشحال پاکستان بنائیں گے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی شزا فاطمہ خواجہ نے کہا کہ انڈس راس ایکسپو 2025 پاکستان میں روبوٹکس اور آٹومیشن کا قومی ایونٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج روبوٹس فیکٹریوں سے نکل کر ہر میدان میں آسانی پیدا کر رہے ہیں، پاکستان روبوٹکس اور اے آئی کی مکمل ویلیو چینز کا مالکانہ حق حاصل کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل تبدیلی پائیدار معاشی ترقی کا بنیادی ستون ہے، پرائم منسٹر آفس سسٹم گورننس کے نظام کو مکمل تبدیل کر دے گا۔ قبل ازیں تقریب میں آمد پر وزیراعظم کو جامع بریفنگ دی گئی۔ تقریب میں راس انڈس ایکسپو سے متعلق دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔

بقیہ 6

سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ وزارت تجارت کے ترجمان کے مطابق بدھ کو وزارت تجارت میں سام سنگ پاکستان کے کنٹری ہیڈ نے وفد کے ہمراہ وفاقی وزیر تجارت سے ملاقات کی۔ وفاقی وزیر نے سام سنگ پر زور دیا کہ وہ پاکستان کی مقامی مارکیٹ تک محدود رہنے کے بجائے یہاں تیار کیے جانے والے اسمارٹ فونز کو بالخصوص افریقی ممالک اور دیگر ابھرتی ہوئی منڈیوں میں برآمد کرے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اپنی بڑھتی ہوئی مینوفیکچرنگ صلاحیت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عالمی سپلائی چین کا حصہ بننا چاہیے۔ جام کمال خان نے پاکستان میں تصدیق شدہ موبائل فون ری فربشمنٹ مراکز قائم کرنے کی سام سنگ کی تجویز کو بھی سراہا۔ انہوں نے کہا کہ منظم ری فربشمنٹ نظام نہ صرف مقامی صنعت کو مضبوط بنائے گا بلکہ معیاری اور وارنٹی کے حامل ری فربشڈ موبائل فونز کی برآمدات، روزگار کے نئے مواقع اور تکنیکی مہارت کے فروغ میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔ سام سنگ کے وفد نے وفاقی وزیر کو پاکستان میں موبائل فون مینوفیکچرنگ کے شعبے میں پیش رفت اور مقامی اسمبلی میں کمپنی کی سرمایہ کاری سے آگاہ کیا۔ وفد نے نشاندہی کی کہ سی کے ڈی (ناک ڈاؤن) اور مکمل تیار شدہ (سی بی یو) موبائل فونز پر محصولات کے فرق میں کمی اور ٹیکس ڈھانچے میں تبدیلی کے باعث مقامی طور پر تیار کیے جانے والے موبائل فونز کی مسابقت متاثر ہوئی ہے۔ وفد نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مقامی صنعت کی حوصلہ افزائی کے لیے مناسب ٹیرف فرق برقرار رکھا جائے۔ وفد نے استعمال شدہ موبائل فونز کی تجارتی درآمدات پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس سے مقامی صنعت متاثر ہو رہی ہے، حالانکہ پاکستان میں مقامی طلب پوری کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ وفد نے تجویز دی کہ استعمال شدہ فونز کی درآمدات کی جگہ اصل کمپنیوں کے زیر انتظام تصدیق شدہ ری فربشمنٹ نظام متعارف کرایا جائے تاکہ صارفین کو معیاری اور وارنٹی کے حامل فونز دستیاب ہوں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی موبائل فون صنعت نے گزشتہ چند برسوں میں نمایاں ترقی کی ہے اور آئندہ پالیسی کا محور حقیقی مینوفیکچرنگ، مقامی ویلیو ایڈیشن، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور برآمدات میں اضافہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں اب مطلوبہ پیداواری صلاحیت موجود ہے، لہٰذا صنعتی پالیسیوں کو درآمدی استعمال شدہ مصنوعات پر انحصار کے بجائے سرمایہ کاری اور مقامی پیداوار کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ جام کمال خان نے صنعت کی جانب سے پیش کیے گئے تحفظات کا نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ ان کا جائزہ وسیع تر مالیاتی فریم ورک کے تحت لیا جائے گا، تاہم کسی بھی مراعات کو سرمایہ کاری، مقامی پیداوار، برآمدات اور ویلیو ایڈیشن سے مشروط کیا جائے گا۔ انہوں نے صنعت کو ہدایت کی کہ تصدیق شدہ ری فربشمنٹ، برآمدی امکانات، سرمایہ کاری کے وعدوں اور بین الاقوامی بہترین طریقہ کار سے متعلق تفصیلی تجاویز پیش کی جائیں تاکہ نظرثانی شدہ موبائل ڈیوائس مینوفیکچرنگ پالیسی کی تیاری میں انہیں شامل کیا جا سکے۔ انہوں نے زور دیا کہ استعمال شدہ موبائل فونز کی تجارتی درآمدات سے متعلق کوئی بھی فیصلہ شواہد کی بنیاد پر، مرحلہ وار اور مقامی طور پر تصدیق شدہ ری فربشڈ متبادل کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا تاکہ صارفین کے مفادات کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ وفاقی وزیر تجارت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت صنعتی ترقی کے فروغ کے لیے پرعزم ہے اور پاکستان عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے لیے سرمایہ کاری کے وسیع مواقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ سام سنگ جیسے عالمی اداروں کے ساتھ مضبوط تعاون سے سرمایہ کاری، روزگار کے مواقع اور ملکی برآمدات میں مزید اضافہ ہوگا۔

بقیہ 7

مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے، جس کے باعث گھریلو بجٹ متاثر ہو رہا ہے۔ عوام نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو قابو میں رکھنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ معاشی ماہرین کے مطابق مہنگائی پر قابو پانے کے لیے منڈیوں کی مؤثر نگرانی، قیمتوں کی مسلسل مانیٹرنگ اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے والی پالیسیوں پر عمل درآمد ضروری ہے ان کا کہنا ہے کہ قیمتوں میں استحکام نہ صرف عوام کو ریلیف دے گا بلکہ معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ عوام کی نظریں اب حکومت کے ان اقدامات پر ہیں جو مہنگائی کے بوجھ میں کمی لا کر عام شہری کی زندگی کو آسان بنا سکیں۔

بقیہ 8

کوئٹہ۔ کراچی قومی شاہراہ پر واقع ایک پل کو نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد نصب کر کے تباہ کر دیا، جس کے نتیجے میں پل مکمل طور پر منہدم ہو گیا اور قومی شاہراہ ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند ہو گئی۔ واقعے کے بعد دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں جبکہ مسافروں، ٹرانسپورٹرز اور مال بردار گاڑیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ذرائع کے مطابق زوردار دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی، جس کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکے سے پل کو شدید نقصان پہنچا اور اس پر سے گاڑیوں کی آمد و رفت فوری طور پر معطل کر دی گئی۔ خوش قسمتی سے ابتدائی اطلاعات کے مطابق دھماکے کے وقت پل پر کوئی گاڑی موجود نہیں تھی، جس کے باعث کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی، تاہم پل کی تباہی سے قومی شاہراہ کا زمینی رابطہ منقطع ہو گیا واقعے کی اطلاع ملتے ہی قانون نافذ کرنے والے اداروں، لیویز، پولیس اور دیگر متعلقہ حکام نے جائے وقوعہ کا رخ کیا اور علاقے کو گھیرے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے سیکیورٹی اہلکاروں نے شاہراہ کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کر دیا جبکہ بم ڈسپوزل اور تفتیشی ٹیموں نے دھماکے کی نوعیت اور استعمال ہونے والے دھماکہ خیز مواد کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔ انتظامیہ کے مطابق پل کی تباہی کے باعث کوئٹہ اور کراچی کے درمیان سفر کرنے والے ہزاروں مسافر متاثر ہوئے ہیں۔ شاہراہ بند ہونے سے بلوچستان کے مختلف اضلاع اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان تجارتی سرگرمیاں بھی متاثر ہونے کا خدشہ ہے، کیونکہ یہی شاہراہ صوبے کی اہم ترین تجارتی اور سفری گزرگاہوں میں شمار ہوتی ہے ذرائع کا کہنا ہے کہ متعلقہ ادارے متبادل راستوں کا جائزہ لے رہے ہیں، جبکہ محکمہ مواصلات اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے حکام کو بھی پل کی بحالی اور شاہراہ کو دوبارہ ٹریفک کے لیے کھولنے کے حوالے سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ انجینئرنگ ٹیمیں نقصان کا تخمینہ لگانے کے بعد بحالی کے کام کا آغاز کریں گی دوسری جانب مقامی شہریوں اور مسافروں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ پل کی فوری تعمیر و مرمت کو یقینی بنایا جائے، قومی شاہراہ پر سیکیورٹی مزید سخت کی جائے اور ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو مزید مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ حکام کا کہنا ہے کہ واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں اور ذمہ دار عناصر کا سراغ لگا کر انہیں قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، جبکہ پل کی بحالی تک عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور متبادل راستوں سے متعلق انتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں۔

بقیہ 9

لاپتا ہو گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے شاہراہ پر گاڑی کو اسلحے کے زور پر روکا اور اسے مع سامان اپنے قبضے میں لے کر فرار ہو گئے۔ گاڑی میں لاکھوں روپے مالیت کی کھانے پینے کی اشیا موجود تھیں۔ پولیس حکام کے مطابق تاحال گاڑی میں موجود سامان کی تفصیلی فہرست کے حوالے سے مکمل تصدیق نہیں ہو سکی ہے کہ کون کون سی اشیا شامل تھیں۔ انتظامیہ اور پولیس کی جانب سے واقعے کا مقدمہ درج کر کے مختلف پہلوؤں پر تفتیش شروع کر دی گئی ہے تاکہ ملزمان کا سراغ لگا کر سامان اور گاڑی کو برآمد کیا جا سکے۔

بقیہ 10

نے فاسن گروپ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر مسٹر جیک چن کی قیادت میں آئے ہوئے وفد کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی جس میں پاکستان میں زرعی شعبے کی جدید خطوط پر ترقی، اناج ذخیرہ کرنے کے جدید نظام، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور سرمایہ کاری کے فروغ کے حوالے سے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان چین کے ساتھ اپنی دیرینہ اور مثالی دوستی کو انتہائی اہمیت دیتا ہے اور پاکستان کی معیشت اور زرعی شعبے میں چینی کمپنیوں کے اعتماد کو خوش آئند سمجھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین تعاون اب ایک نئے مرحلے میں داخل ہو چکا ہے جہاں بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے ساتھ ساتھ زرعی ترقی، صنعت کاری، ٹیکنالوجی کی منتقلی، جدت اور ویلیو ایڈیشن پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ رانا تنویر حسین نے پاکستان کے زرعی و غذائی شعبے میں فاسن گروپ کی گزشتہ دو دہائیوں پر محیط خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ کمپنی نے فیڈ ملنگ، اناج کی ہینڈلنگ اور فوڈ پروسیسنگ کے شعبوں کی ترقی میں قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کمپنی کو پاکستان میں اپنی سرمایہ کاری اور تعاون کو مزید وسعت دینے کی دعوت دی۔ وفاقی وزیر نے ملک میں جدید سائنسی بنیادوں پر اناج ذخیرہ کرنے کی سہولیات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فاسن گروپ کو پاکستان میں جدید ہائی ٹیک سائلوز کے قیام میں تعاون کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ جدید ذخیرہ گاہوں کے قیام سے فصلوں کے بعد ہونے والے نقصانات میں نمایاں کمی آئے گی، غذائی تحفظ مضبوط ہوگا، زرعی سپلائی چین مزید مؤثر بنے گی اور اناج کو محفوظ انداز میں ذخیرہ کرنا ممکن ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان ایسا دیرپا اشتراک چاہتا ہے جو صرف بنیادی ڈھانچے کی تعمیر تک محدود نہ ہو بلکہ ٹیکنالوجی کی منتقلی، مقامی سطح پر زرعی مشینری کی تیاری، استعداد کار میں اضافہ، تحقیق اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے پر بھی مشتمل ہو۔ انہوں نے فاسن گروپ کو پاکستان میں جدید زرعی مشینری اور آلات کی مقامی مینوفیکچرنگ اور اسمبلی کے امکانات کا جائزہ لینے کی بھی دعوت دی۔ اجلاس میں جدید اناج ذخیرہ کرنے کے نظام، زرعی پراسیسنگ کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری، لائیو سٹاک فیڈ انڈسٹری کی جدید خطوط پر ترقی اور جدید زرعی ٹیکنالوجیز کے فروغ سمیت متعدد شعبوں میں تعاون کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل میں جدید سائلو کے ایک پائلٹ ڈیمانسٹریشن منصوبے کے قیام کی تجویز بھی زیر غور آئی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ یہ منصوبہ جدید ذخیرہ ٹیکنالوجی کے عملی مظاہرے، تحقیقی سرگرمیوں اور ماہرین و محققین کی تربیت کے لیے ایک مثالی مرکز ثابت ہو سکتا ہے۔ رانا تنویر حسین نے انسانی وسائل کی ترقی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پاکستانی سائنس دانوں، محققین، تکنیکی ماہرین اور زرعی گریجویٹس کے لیے چین کے تحقیقی اداروں اور زرعی جامعات میں تربیت اور علمی تعاون کے مزید مواقع پیدا کیے جانے چاہئیں تاکہ پاکستان میں زرعی تحقیق، جدت اور جدید مہارتوں کو فروغ دیا جا سکے۔ وفاقی وزیر نے فاسن گروپ سے درخواست کی کہ وہ اپنی تکنیکی ٹیم پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کا دورہ کرے، وہاں موجود تحقیقی سہولیات کا جائزہ لے اور مستقبل میں تحقیق اور تکنیکی تعاون کو مزید مؤثر بنانے کے لیے سفارشات پیش کرے۔ فاسن گروپ کے وفد نے پاکستان میں زرعی شعبے کی ترقی اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے حکومت کے عزم کو سراہا اور جدید زرعی ٹیکنالوجی، سمارٹ ایگریکلچر اور اناج ذخیرہ کرنے کے شعبوں میں اپنے عالمی تجربات سے آگاہ کیا۔ وفد نے پاکستان کے ساتھ باہمی مفاد کے شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اجلاس کے اختتام پر دونوں فریقوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ باہمی روابط کو مزید مضبوط بنایا جائے گا تاکہ زرعی تحقیق، جدت، ٹیکنالوجی کی منتقلی، استعداد کار میں اضافے اور پائیدار زرعی ترقی کے لیے مشترکہ منصوبوں کو عملی شکل دی جا سکے۔ وفاقی وزیر نے اس امید کا اظہار کیا کہ ملاقات پاکستان اور چین کے درمیان زرعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگی اور دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو نئی جہت فراہم کرے گی۔

بقیہ 11

ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع اوستہ محمد میں جاری ترقیاتی منصوبوں، نہری پانی کی منصفانہ تقسیم، زرعی صورتحال، امن و امان اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر جامع غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے صوبائی وزیر کو ضلع بھر میں جاری ترقیاتی اسکیموں کی پیش رفت، سرکاری منصوبوں کی تکمیل، نہری نظام کی موجودہ صورتحال اور زرعی پانی کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ عوامی مسائل کے بروقت حل، ترقیاتی منصوبوں کی شفاف تکمیل اور کسانوں کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، زرعی شعبے کی مضبوطی، نہری پانی کی منصفانہ تقسیم اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور کسانوں کو پانی کی فراہمی میں کسی قسم کی غفلت یا ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی۔ ملاقات میں ضلع میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، انتظامی امور، بین المحکماتی رابطوں اور عوامی خدمت کے مختلف پہلوؤں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران ایس ایس پی حافظ معاذ الرحمن، اسسٹنٹ کمشنر محمد رمضان اشتیاق، ایس ڈی او ایریگیشن عابد حسین سیال، ڈی ایس پی محمد داؤد کھوسہ، تحصیلدار گامن خان بوبڑ، وائس چیئرمین مارکیٹ کمیٹی اعجاز احمد جمالی، محبوب علی ترین، محمد عارف سرپرہ اور صحافی چاکر خان دیناری بھی موجود تھے جبکہ اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکمے باہمی تعاون کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، نہری پانی کی شفاف اور منصفانہ تقسیم، امن و امان کے قیام اور عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ اور مؤثر اقدامات جاری رکھیں گے تاکہ ضلع اوستہ محمد میں ترقی اور خوشحالی کے عمل کو مزید فروغ دیا جا سکے۔

بقیہ 12

شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی حکومت نے عوامی مسائل کے حل کے بجائے صرف سیاسی نعروں پر وقت ضائع کیا۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں اور شہری انفراسٹرکچر پر توجہ نہ دینے کا خمیازہ عوام بھگت رہے ہیں۔ شازیہ مری نے کہا کہ بجٹ کمیٹیوں کے اجلاس ہوں یا جوڈیشل کمیشن میں نمائندگی، ہر فورم پر پی ٹی آئی عوام کی توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو ریلیف دینے کے بجائے پی ٹی آئی نے سیاسی محاذ آرائی کو ترجیح دی، قومی اداروں کو متنازع بنانے اور سیاسی نظام کو نقصان پہنچانے کی ذمہ داری پی ٹی آئی پر عائد ہوتی ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ عوام اب کارکردگی اور خدمت کی سیاست چاہتے ہیں، کھوکھلے دعوؤں کا وقت گزر چکا ہے، پشاور اور خیبر پختونخوا میں حالیہ بارشوں سے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس اور زخمیوں کو جلد صحت عطا فرمائے، جن خاندانوں کا مالی نقصان ہوا، پاکستان پیپلز پارٹی ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ شازیہ مری نے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں خیبر پختونخوا کے عوام کو تنہا نہیں چھوڑا جا سکتا، پاکستان پیپلز پارٹی ان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارشوں اور ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے صوبائی حکومت کی ناقص تیاری انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ قدرتی آفات کو روکا نہیں جا سکتا لیکن مؤثر حکمت عملی اور بروقت اقدامات سے نقصانات ضرور کم کیے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بروقت ریلیف فراہم کرنا ہر حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، خیبر پختونخوا حکومت اس امتحان میں ناکام نظر آئی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں فوری امدادی سرگرمیوں، نقصانات کے شفاف سروے اور متاثرین کو مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو سیاسی بیانات کے بجائے عوام کی جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح بنانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی مطالبہ کرتی ہے کہ متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مالی اور انسانی بنیادوں پر مدد کی جائے اور آئندہ ایسے سانحات سے بچنے کے لیے مؤثر ہنگامی نظام قائم کیا جائے۔

بقیہ 13

اور بہتر اضافہ ہوا ہے کیونکہ معاشی اصلاحات سے پاکستان کی مالیاتی کارکردگی بہتر ہوئی ہے۔ ایس اینڈ پی گلوبل کے مطابق توقع ہے کہ بہتری سے معاشی نمو کا تسلسل رہے گا، پاکستان کا مستقبل کا منظرنامہ مستحکم ہے، پاکستان کی طویل المدتی کریڈٹ ریٹنگ بی مائنس سے بڑھا کر بی کر دی ہے جبکہ قلیل المدتی خود مختار کریڈٹ ریٹنگ کو بی پر برقرار رکھا ہے۔ ایس اینڈ پی کے مطابق یہ اپ گریڈ ادارہ جاتی صلاحیت میں بہتری، آئی ایم ایف تعاون سے جاری اصلاحات، اپ گریڈ مالیاتی کارکردگی میں بہتری اور زرمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں اضافے کی بدولت کیا گیا، اس اپ گریڈ کے بعد پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ تقریباً 8 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، پاکستان اس سے قبل 31 اکتوبر 2016 سے 3 فروری 2019 تک بی کیٹیگری میں رہا تھا۔ اپنے بیان میں وزیراعظم محمد شہباز شریف نے عالمی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی ایس اینڈ پی گلوبل کی جانب سے پاکستان کی خود مختار کریڈٹ ریٹنگ B- سے بڑھا کر B کیے جانے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پیشرفت ملکی معیشت کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ یہ کامیابی حکومت کی مؤثر معاشی پالیسیوں، مالیاتی نظم و ضبط، اصلاحاتی اقدامات اور قومی معیشت کو مستحکم بنانے کی مسلسل کوششوں پر عالمی اعتماد کا مظہر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ عالمی ادارے کی جانب سے پاکستان کی درجہ بندی میں بہتری حکومت کی معیشت کو استحکام دینے، ٹیکس نظام کو بہتر بنانے، مالی خسارے میں کمی اور زرمبادلہ کے ذخائر کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات کے درست سمت میں ہونے کا ثبوت ہے، حکومت نے مشکل مگر ضروری معاشی فیصلے کیے جن کے مثبت نتائج اب عالمی سطح پر بھی تسلیم کیے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ اس پیش رفت سے بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے اعتماد میں اضافہ ہوگا، سرمایہ کاری کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور پاکستان کی معاشی ترقی کی رفتار میں مزید اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم نے نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب، اقتصادی ٹیم اور متعلقہ اداروں کی اس کامیابی کے لیے کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت معاشی اصلاحات کے سفر کو پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ جاری رکھے گی تاکہ پاکستان کو پائیدار اور مضبوط اقتصادی بنیادوں پر استوار کیا جا سکے۔

بقیہ 14

موسم میں پانی کی سطح 8 سے 10 فٹ تک مزید نیچے چلی گئی ہے، جس کے باعث کوئٹہ شہر میں پانی کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر فوری اور مؤثر اقدامات نہ کیے گئے تو آئندہ چند برسوں میں کوئٹہ کو سنگین آبی ایمرجنسی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس کے نتیجے میں لاکھوں شہری پینے کے صاف پانی سے بھی محروم ہو سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق کوئٹہ کی آبادی میں مسلسل اضافے، غیر قانونی ٹیوب ویلز، بے دریغ بورنگ، زیر زمین پانی کے بے تحاشا استعمال، بارشوں میں نمایاں کمی، نئے ڈیموں اور آبی ذخائر کی عدم تعمیر، بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے منصوبوں کی کمی اور ری چارجنگ کے مؤثر نظام نہ ہونے کے باعث زیر زمین آبی ذخائر تیزی سے ختم ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ قدرتی طور پر جتنا پانی زمین میں واپس جانا چاہیے، اس سے کہیں زیادہ مقدار میں پانی نکالا جا رہا ہے، جس کے باعث ہر سال زیر زمین پانی کی سطح مسلسل نیچے جا رہی ہے ماہرین نے کہا کہ گرمیوں کے دوران پانی کی طلب کئی گنا بڑھ جاتی ہے، جبکہ اسی عرصے میں نجی بورنگ مالکان اور ٹینکر مافیا ہزاروں گیلن پانی روزانہ نکال کر فروخت کرتے ہیں۔ اس بے قابو عمل کے نتیجے میں صرف چند ماہ میں زیر زمین پانی کی سطح 8 سے 10 فٹ تک گر جانا ایک انتہائی خطرناک اور غیر معمولی صورتحال ہے، جو مستقبل میں بڑے بحران کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے انہوں نے مزید کہا کہ کوئٹہ میں موجود متعدد سرکاری ٹیوب ویلز خراب پڑے ہیں یا اپنی مکمل استعداد کے مطابق کام نہیں کر رہے، جس کی وجہ سے شہریوں کا انحصار نجی ٹینکروں پر بڑھتا جا رہا ہے۔ ٹینکر مافیا پانی کی قلت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شہریوں سے من مانی قیمتیں وصول کر رہا ہے، جبکہ کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے روزمرہ پانی کا حصول بھی ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ شہریوں نے شکایت کی کہ کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کئی کئی روز تک پانی فراہم نہیں کیا جاتا، جس کے باعث انہیں مہنگے داموں ٹینکر خریدنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے۔ بینک کالونی، آرکالونی اور دیگر متاثرہ علاقوں کے مکینوں نے کہا کہ پانی کی قلت نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے اور خواتین، بچوں اور بزرگوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ماہرین نے تجویز دی کہ زیر زمین پانی کے تحفظ کے لیے غیر قانونی بورنگ کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے، نئے ٹیوب ویلز لگانے کے بجائے موجودہ وسائل کا بہتر انتظام کیا جائے، بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے منصوبے شروع کیے جائیں، ری چارج ویلز اور ری چارجنگ سسٹم قائم کیے جائیں، شجرکاری کو فروغ دیا جائے، پانی کے ضیاع کو روکا جائے اور شہریوں میں پانی کے کفایتی استعمال کے حوالے سے بھرپور آگاہی مہم چلائی جائے انہوں نے زور دیا کہ بلوچستان میں نئے ڈیم، چھوٹے آبی ذخائر اور بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے منصوبوں پر فوری کام شروع کیا جائے تاکہ مستقبل میں پانی کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق اگر موجودہ رفتار سے زیر زمین پانی گرتا رہا تو آنے والے برسوں میں کوئٹہ کے بیشتر علاقے خشک سالی جیسے حالات سے دوچار ہو سکتے ہیں اس بات سے بھی خبردار کیا ہے کہ اگر بلوچستان کی بات کی جائے تو بلوچستان کے اکثر علاقوں میں اب باغبانی کرنا بھی مشکل ہو گیا ہے اکثر علاقوں میں پانی کی شدید کمی کے بعد باغبانی بھی ختم ہوتی چلی جا رہی ہے ماہرین نے کہا ہے کہ ہماری ایک رپورٹ کے مطابق کوئٹہ شہر میں 100 گھروں میں سے 88 فیصد گھر واٹر ٹینکر سپلائی پر چل رہے ہیں شہریوں، سماجی تنظیموں اور ماہرین نے حکومت بلوچستان اور وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کے بحران کا فوری نوٹس لیا جائے، ٹینکر مافیا اور غیر قانونی بورنگ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، واسا کے خراب ٹیوب ویلز کو فوری طور پر فعال بنایا جائے، نئے ڈیم اور آبی ذخائر تعمیر کیے جائیں، ری چارجنگ سسٹم کو مؤثر بنایا جائے اور بینک کالونی، آرکالونی سمیت تمام متاثرہ علاقوں میں پانی کی مستقل اور منصفانہ فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ کوئٹہ کو ایک بڑے آبی بحران سے بچایا جا سکے۔

بقیہ 15

ملی اختیار کرنا ہوگی، جبکہ معیاری تعلیم ہر فرد کا بنیادی انسانی حق ہے اور یہی پائیدار ترقی، مضبوط اداروں اور با اختیار معاشرے کی بنیاد ہے۔ وہ بدھ کو اسلام آباد میں او آئی سی کی وزارتی قائمہ کمیٹی برائے سائنسی و تکنیکی تعاون (کامسٹیک) کے زیر اہتمام منعقدہ بین الاسلامی فورم برائے تعلیم، سائنسی تحقیق اور جدت سے بطور مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ فورم میں او آئی سی کے اداروں کے نمائندگان، مختلف اسلامی ممالک کے سفراء، کینیا کے منڈیرا کاؤنٹی کے گورنر محمد عدن خلیف، ملائیشیا کے سینیٹر توان جزیری اکاف، کامسٹیک کے اعزازی مشیر پروفیسر ڈاکٹر شاہد محمود، بحریہ یونیورسٹی کے ریکٹر وائس ایڈمرل (ر) عابد حمید، مختلف جامعات کے وائس چانسلرز، ممتاز سائنسدانوں، محققین، ماہرین تعلیم، اسکالرز اور او آئی سی کے رکن ممالک کے وفود نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں کامسٹیک کے کوآرڈینیٹر جنرل پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری نے وفاقی وزیر کا خیر مقدم کرتے ہوئے پاکستان کو نویں او آئی سی وزارتی کانفرنس برائے خواتین کی کامیاب میزبانی اور آئندہ دو برسوں کے لیے اس کی چیئرمین شپ سنبھالنے پر مبارکباد دی۔ انہوں نے اسلام کے شاندار علمی ورثے اور "علم نافع" کے تصور کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم، سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت مسلم دنیا کی سماجی و معاشی ترقی کی بنیاد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علم کو انسانیت کی خدمت اور عصر حاضر کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بروئے کار لایا جانا چاہیے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری نے کہا کہ کامسٹیک اسکالرشپس، فیلوشپس، تحقیقی اشتراک، استعداد کار بڑھانے کے پروگراموں اور کامسٹیک کنسورشیم آف ایکسیلنس کے ذریعے او آئی سی کے رکن ممالک کی جامعات اور تحقیقی اداروں کے درمیان تعاون کو فروغ دے رہا ہے۔ انہوں نے تحقیقی تعاون، جدت اور سائنسی استعداد میں اضافے کے لیے کامسٹیک کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ اپنے خطاب میں وفاقی وزیر سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ تعلیم صرف ترقی کا ذریعہ نہیں بلکہ بنیادی انسانی حق بھی ہے۔ تعلیم خصوصاً خواتین اور نوجوانوں کو بااختیار بناتی، مساوی مواقع فراہم کرتی، اداروں کو مضبوط کرتی اور مستقبل کے سائنسدانوں، موجدوں، کاروباری رہنماؤں اور قائدین کی تیاری میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کا آئین انسانی وقار، مساوات اور تعلیم کے فروغ کی ضمانت دیتا ہے، اس لیے معیاری تعلیم تک رسائی آئینی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ انسانی حقوق کا بھی تقاضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلم دنیا کو موجودہ عالمی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے باہمی تعاون، سائنسی تحقیق، اختراع، جدید ٹیکنالوجی، تعلیمی تبادلوں اور انسانی وسائل کی ترقی پر خصوصی توجہ دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جو ممالک تعلیم، تحقیق اور انسانی سرمایہ میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، وہی مستقبل میں عالمی قیادت کے منصب پر فائز ہوتے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کامسٹیک کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ پروفیسر ڈاکٹر محمد اقبال چوہدری کی قیادت میں ادارے نے ہزاروں طلبہ، محققین اور سائنسدانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم، تحقیق اور پیشہ ورانہ ترقی کے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔ انہوں نے سائنسی تعاون، تحقیقی اشتراک، تعلیمی تبادلوں، استعداد کار میں اضافے کے پروگراموں اور نوجوان سائنسدانوں کی معاونت کو کامسٹیک کی نمایاں کامیابی قرار دیا۔ انہوں نے فلسطین، یمن، بنگلہ دیش، افریقی ممالک اور دیگر مشکل حالات سے دوچار اسلامی ریاستوں کے طلبہ اور محققین کے لیے کامسٹیک کی اسکالرشپس، تحقیقی پروگراموں اور تعلیمی معاونت کو اسلامی یکجہتی، اخوت اور باہمی تعاون کی عملی مثال قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات مسلم دنیا کے مشترکہ مستقبل کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ پاکستان کے او آئی سی کے اندر کردار کا ذکر کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان نے حال ہی میں نویں او آئی سی وزارتی کانفرنس برائے خواتین کی کامیاب میزبانی کی ہے اور آئندہ دو برسوں کے لیے اس کی چیئرمین شپ بھی سنبھالی ہے۔ انہوں نے انسانی حقوق، خواتین کو بااختیار بنانے، تعلیم، سائنسی تعاون اور جامع ترقی کے فروغ کے لیے او آئی سی کے رکن ممالک کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھنے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ کینیا کے گورنر محمد عدن خلیف اور ملائیشیا کے سینیٹر توان جزیری اکاف نے اپنے خطابات میں مسلم ممالک کے درمیان تعلیمی روابط، مشترکہ سائنسی تحقیق، اختراعی نظام اور علمی اشتراک کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مشترکہ کاوشوں کے ذریعے ہی او آئی سی ممالک پائیدار ترقی کے اہداف حاصل کر سکتے ہیں۔ کامسٹیک کے اعزازی مشیر پروفیسر ڈاکٹر شاہد محمود نے اپنے کلیدی خطاب میں کہا کہ مسلم دنیا کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے علم پر مبنی معیشت، مضبوط تحقیقی اداروں، جدید ٹیکنالوجی اور بین الاقوامی اشتراک کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ڈریم ٹیم ایس بی او کی بانی و سرپرست ڈاکٹر سلمیٰ نورانی نے نوجوانوں اور خواتین کو تعلیم، تحقیق اور جدت کے ذریعے بااختیار بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پائیدار ترقی کے لیے نوجوان نسل کو جدید مہارتوں اور اختراعی سوچ سے آراستہ کرنا ناگزیر ہے۔ بحریہ یونیورسٹی کے ریکٹر وائس ایڈمرل (ر) عابد حمید نے فورم کے کامیاب انعقاد پر کامسٹیک کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ جامعات، حکومتوں، صنعت اور تحقیقی اداروں کے درمیان مضبوط شراکت داری ہی مسلم دنیا میں سائنسی ترقی، ٹیکنالوجی کے فروغ اور پائیدار معاشی ترقی کی ضمانت بن سکتی ہے۔ فورم کے اختتام پر او آئی سی۔کامسٹیک کے فوکل پرسن برائے آؤٹ ریچ، سی سی اینڈ میڈیا ہمز مرتضیٰ نورانی نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں وفاقی وزیر سینیٹر اعظم نذیر تارڑ کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئی جبکہ شرکاء نے تعلیم، سائنسی تحقیق، جدت اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا اور گروپ فوٹو بھی بنوائی گئی۔

بقیہ 16

تھا اور مجھ سمیت مختلف افراد کو عہدوں اور مالی فوائد کی پیشکش کرتا تھا۔ خارجی سہولت کار نے کہا کہ میں اپنے کیے پر شرمندہ ہوں، فتنۃ الخوارج کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں، یہ غیر اسلامی اور غیر شرعی ہیں۔ گرفتار سہولت کار نے کہا کہ فتنۃ الخوارج غیر اسلامی نظریات رکھتے اور مسلمانوں کا قتل جائز قرار دیتے ہیں۔

بقیہ 17

کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور کسی بھی کھلاڑی کو نشانہ بنانا پورے کھیلوں کے شعبے کے لیے مشترکہ دکھ ہے۔ درا بلوچ نے کہا کہ کھیل بھائی چارے، برداشت اور باہمی احترام کا درس دیتے ہیں، اور ملک بھر سے ٹیموں کو مدعو کرنے کا مقصد نوجوانوں میں ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کو فروغ دینا ہے۔ سیکرٹری کھیل درا بلوچ نے بتایا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خواہش پر آل پاکستان وزیر اعلیٰ بلوچستان فٹبال گولڈ کپ کا چھٹا ایڈیشن منعقد کیا جا رہا ہے اور اسے مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 24 برس بعد پاکستان فٹبال ٹیم کی کامیابی میں بلوچستان کے کھلاڑیوں نے اہم کردار ادا کیا ہے اور قومی ٹیم کے کئی کھلاڑی اسی ٹورنامنٹ سے ابھرے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اب باصلاحیت کھلاڑیوں پر لاکھوں روپے کی سرمایہ کاری ہو رہی ہے جو کھیل کے فروغ کی مثبت علامت ہے، لہٰذا نوجوان میدانوں میں آئیں اور دستیاب مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

بقیہ 18

پولیس میں خود احتسابی کے مؤثر نظام کے تحت اہلکاروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتا ہے، جس کے مطابق اچھی کارکردگی پر انعامات، تعریفی اسناد اور ترقیاں دی جاتی ہیں جبکہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ ترجمان بلوچستان پولیس نے واضح کیا کہ اختیارات سے تجاوز کرنے اور محکمانہ قواعد کی خلاف ورزی کرنے والے اہلکاروں کے خلاف قانون اور ضابطے کے مطابق کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔